ہفت روزہ

ولایت ٹائمز

جلد نمبر: 01 شمارہ نمبر: 01 08 تا 14 جون 2015 قیمت:۔ 05۔ TITLE CODE:JKBIL00305

دراندازی کی کوششوں میں تیزی آنے کا اندیشہ لاحق

لشکر اسلام حزب المجاہدین کا شیڈو گروپ

حالیہ کچھ ماہ کے دوران جنوبی اور شمالی کشمیر کے 2 درجن سے زیادہ نوجوان عسکری تربیت کیلئے سرحد پار چلے گئے

سرینگر// کے این ایس//

'دراندازی کی کوششوں میں تیزی آنے کا اندیشہ لاحق' ہونے کے بعد لائن آف کنٹرول پر نگرانی چوکیوں وآلات کو متحرک اور فوج و نیم فوجی دستوں کو چوکنا کر دیا گیا ہے جبکہ یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ حالیہ کچھ ماہ کے دوران جنوبی اور شمالی کشمیر کے 2 درجن سے زیادہ نوجوان عسکری تربیت کیلئے سرحد پار چلے گئے۔اس دوران سیکورٹی ایجنسیوں نے لشکر اسلام کو حزب المجاہدین کا شیڈو گروپ قرار دیتے ہوئے گرفتار افراد سے دوران پوچھ تاچھ اہم معلومات حاصل ہونے کا دعویٰ کیا۔کشمیر نیوز سروس کو سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ ٹنگڈار اور نوگام سیکٹروں میں یکے بعد دیگرے دراندازی کی دو کوششوں کے دوران خونین جھڑپوں میں 7 جنگجوؤں کی ہلاکت کے بعد پورے شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول پر فوج اور سرحدی حفاظتی فورس کے اہلکاروں کی گشت میں اضافہ کیا گیا ہے جبکہ حد متارکہ پر چوکسی بھی بڑھا دی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق مختلف سراغ رساں اداروں کی طرف سے سیکورٹی ایجنسیوں کو خبردار کیا گیا ہے کہ موسمی صورتحال بہتر ہونے کے بعد سرحد پار جنگجوؤں کی طرف سے دراندازی کی کوششوں میں تیزی لائی جاسکتی ہے،اور دراندازی کے حوالے سے پیشگی اطلاعات ملنے کے بعد لائن آف کنٹرول پر حفاظتی اقدامات مزید سخت کئے گئے ہیں۔ذرائع نے انکشاف کیا کہ سراغ رساں اداروں نے فوج ،بی ایس ایف اور دوسری سیکورٹی ایجنسیوں کو یہ معلومات فراہم کی ہیں کہ حد متارکہ کے نزدیک کئی مقامات پر بڑی تعداد میں جنگجو الگ الگ گروپوں میں دراندازی کی تاک میں بیٹھے ہیں ،اسلئے حد متارکہ پر نگرانی چوکیوں وآلات کو سریع الحرکت رکھنے کے ساتھ ساتھ فوج اور سرحدی حفاظتی فورس کے اہلکاروں نے رات دن گشت کیلئے بڑھا دیا ہے۔دفاعی ذرائع نے دراندازی کے واقعات میں تیزی آنے کے پیش نظر حفاظتی انتظامات مزید سخت کئے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ ٹنگڈار اور نوگام سیکٹروں میں دراندازی کی 2 کوششوں کی ناکامی اور اس دوران ہونے والی جھڑپوں میں 7 جنگجوؤں کی ہلاکت فوج اور نیم فوجی دستوں کی طرف سے اپنائی جارہی چوکسی کا ہی نتیجہ ہے۔ کے این ایس کو سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ سرحد پار سے آنے والے دنوں میں جنگجوؤں کی طرف سے دراندازی کی کوششوں میں تیزی لائے جانیکا اندیشہ ہے، اس لئے دراندازی کی روک تھام کیلئے تمام ضروری اقدامات//101

لوگوں نے بھاجپا کی فرقہ پرست سیاست کو بھانپ لیا

پی ڈی پی اور بی جے پی کے درمیان پالیسیوں کا تضاد/میر

سرینگر// کے این ایس//

مخلوط سرکار کے خلاف زہر اگلتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر غلام احمد میر نے کہا کہ حکمران جماعتیں صرف ان پالیسیوں کو لاگو کرتی ہے جس سے ان کے سیاسی مفادات کی تکمیل ہوتی ہے۔انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی اور بی جے پی کے درمیان پالیسیوں سے تضاد نے ریاست میں غلط اور مبہم پیغامات پھیلے ہیں۔کشمیر نیوز سروس کے مطابق کانگریس نے تقسیم کرنے کی سیاست کے عنقریب ختم ہونے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ بی ج پی نے پہلے پورے بھارت میں پہلے فرقہ پرست سیاست کو پروان چڑھایا اور بعد میں یہی نسخہ جموں وکشمیر میں بھی اپنایا تاہم انہوں نے کہا کہ اب لوگوں نے بی جے پی کے اس عوام دشمن فرقہ پرست ایجنڈے کو مسترد کیا ہے۔ ٹنل کے اس پار بانہال میں ایک سیاسی کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر غلام احمد میر نے بی جے پی پر حملہ بولتے ہوئے کہا کہ انتخابات کے دوران اس جماعت نے پہلے سیاسی مفادات کیلئے تقسیم کرنے کی سیاست کی اور بعد میں ریاستی اسمبلی کے دوران بھی جموں میں اس کو پروان چڑھایا۔انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ بی ج پی لوگوں کو تقسیم کرنے میں کامیاب ہوئی ہے تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ پورے ملک میں اب لوگوں نے بی جے پی کی اس فرقہ پرست سیاست کو//102

'طبی لاپرواہی کے باعث حاملہ خاتون کی موت' واقعہ

سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوگام کپواڑہ میں لوگوں نے 'زوردار احتجاج'

سوگام// کے این ایس//

'طبی لاپرواہی کے باعث حاملہ خاتون کی موت' واقعہ ہونے کے بعد سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوگام کپواڑہ میں لوگوں نے 'زوردار احتجاج' کیا جبکہ لواحقین نے غفلت شعار ہیلتھ افسروں وڈاکٹروں کیخلاف کارروائی تک خاتون کی آخری رسومات ادا کرنے سے انکار کیا۔ڈپٹی کمشنر کپواڑہ راجورنجن نے متعلقہ بلاک میڈیکل آفیسر کی معطلی کی سفارش کرتے ہوئے افسوسناک واقعہ کی تحقیقات عمل میں لانے کیلئے سی ایم او کپوارہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی۔ادھر معلوم ہوا کہ ہیلتھ افسروں وڈاکٹروں کیخلاف کارروائی کی یقین دہانی پر لواحقین نے خاتون کی میت آبائی گاؤں دیور لولاب میں سپرد خاک کی۔ کشمیر نیوز سروس نمائندے کے مطابق اتوار کی صبح سب//103

میووں کی ذخیرہ سازی اور بہتر مارکیٹنگ کیلئے جامع پلان مرتب

ترجیحی بنیادوں پر پارمپورہ سرینگر، سوپور اور نروال جموں میں 3 بڑے کولڈ اسٹوریج تعمیر کرنے کا فیصلہ

سرینگر// کے این ایس//

ریاستی سرکار نے 'میوہ صنعت کو فروغ دینے کیلئے پھلوں کی مناسب ذخیرہ سازی اور بہتر بازاریابی' کیلئے ترجیحی بنیادوں پر پارمپورہ سرینگر ،سوپورا ور نروال جموں میں 3 بڑے کولڈ اسٹوریج تعمیر کرنے کا فیصلہ' لیا جبکہ خشک میووں اور زعفران کی موثر مارکیٹنگ کیلئے سری نگر جموں شاہراہ پر ایک بڑی فروٹ منڈی تعمیر کرنے کو بھی منظوری دی گئی۔یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ راشن، سبزیوں اور میووں کی درآمد اور برآمد کے بارے میں پختہ جانکاری رکھنے کیلئے لکھن پور اور مغل روڈ پر قائم کئے جائیں گے۔ادھر میوہ صنعت سے جڑے لوگوں نے سرکار کے فیصلوں اور اقدامات کی سراہنا کرتے ہوئے اسبات پر زور دیا کہ باغاتی، زرعی اور زعفرانی اراضی کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنایا جائے۔کشمیر نیوز سروس کے مطابق ریاستی سرکار نے جموں وکشمیر بالخصوص وادی میں پیدا ہونے والے مختلف میووں کی ذخیرہ سازی اور بہتر مارکیٹنگ یا بازاریابی کیلئے ایک جامع پلان مرتب کیا ہے، جس کے تحت سرینگر میں پارمپورہ ، شمالی کشمیر میں سوپور اور جموں میں نروال کے مقام پر 3 بڑے کولڈ اسٹوریج تعمیر کئے جارہے ہیں۔سرکاری ترجمان//104

ہانجورہ کا میرگنڈ کا دورہ

15 مستفیدین میں 3 لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی

سرینگر// انفو//

وزیر برائے زراعت غلام نبی لون ہانجورہ نے میرگنڈ میں ابریشم کے کیڑے پیدا کرنے والے بنیادی سٹیشن، شہتوت نرسری اور فارم کا دورہ کیا۔معائینے کے دوران وزیر موصوف نے محکمہ//105

ریاستی حکومت نے 80 رشوت خور آفیسروں کے خلاف کاروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا

ویجی لنس کمیشن اور سی آئی ڈی محکموں کو متحرک کر دیا گیا

سرینگر// جے کے این ایس//

ریاستی حکومت نے راشی آفیسروں کے خلاف کاروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کرتے ہوئے ویجی لنس آرگنائزیشن، ویجی لنس کمیشن کو ایسے آفیسروں کی لسٹ وزیر اعلیٰ کے دفتر میں جمع کرنے کے احکامات صادر کئے جنہوں نے قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سرکاری خزانے کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا ہے۔ذرائع کے مطابق ریاستی حکومت نے سی آئی ڈی اور دوسری تحقیقاتی ایجنسیوں کو رشوت خوری میں ملوث آفیسروں کے خلاف سخت نوعیت کے کیس درج کرنے کے ضمن میں آگاہ کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ویجی لنس آرگنائزیشن اور سی آئی ڈی محکمہ نے 80 کے قریب سینئر آفیسروں کے بارے میں تحقیقات شروع کر دی ہے جنہوں نے غیر قانونی طور پر کروڑوں روپیہ کی جائیداد بنائی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ تحقیقاتی ایجنسیوں نے پہلے مرحلے کے تحت 80 آفیسروں کیبارے میں مکمل لسٹ فراہم کی ہے اور وزیر اعلیٰ نے فوری طور پر چیف سیکریٹری کی سربراہی میں کمیٹی تشکیل دے کر ڈوزئیر تیار کرنے کے ضمن میں آگاہ کیا ہے۔ ذرائع نے جے کے نیوز سروس کو بتایا کہ رشوت خوری میں ملوث آفیسروں کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لانے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے تحقیقاتی ایجنسیوں کو مکمل لسٹ دفتر میں جمع کرنے کے احکامات صادر کئے ہیں۔ ذرئع کے مطابق انتظامیہ میں کئی آفیسروں نے غیر قانونی طور پر کروڑوں روپیہ کی جائیداد بنائی ہے اور اس سلسلے میں ویجی لنس//106

PRINTER:WASEEM RAJA,PUBLISHER:WASEEM RAJA,OWNER:WASEEM RAJA,EDITOR:WASEEM RAJA,PRINTED AT:KHIDMAT OFFEST,THE BUND
SRINAGAR.PUBLISHED FROM:-Maisuma Bazar, Gaw Kadal Srinagar. TITLE CODE:JKBIL00305. Cell:-+91-9419001884,+91-8494001884

باقیات

101

اٹھائے گئے ہیں۔ ذرائع نے یہ اندیشہ ظاہر کیا کہ وادی میں جنگجو گروپوں کو سرنو متحرک کرنے اور ان کی افرادی قوت کو بہتر بنانے کیلئے سرحد پار سے جنگجوؤں کی دراندازی میں تیزی لائی جاسکتی ہے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق عمومی طور موسمی صورتحال بہتر ہونے کے بعد سرحد پار سے دراندازی کے واقعات میں اضافہ ہوتا ہے اور امسال بھی اسی بات کا اندیشہ لاحق ہے کہ دراندازی کی کوششوں میں تیزی لائی جائیگی اور بقول ذرائع ٹنگڈار کے بعد نوگام سیکٹر میں دراندازی کی 2 کوششیں اس بات کا ثبوت ہیں کہ سرحد پار بڑی تعداد میں جنگجو دراندازی کی تاک میں بیٹھے ہیں۔ ادھر پریس ٹرسٹ آف انڈیا نے اپنی ایک رپورٹ میں یہ انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ 3 ماہ کے دوران شمالی اور جنوبی کشمیر کے 26 نوجوان مختلف جنگجو گروپوں میں شامل ہوگئے۔ رپورٹ میں سرکاری ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ صرف جنوبی کشمیر سے 21 نوجوان جنگجوؤں کی صفوں میں شامل ہوگئے، جن میں سے زیادہ تر نوجوان حزب المجاہدین میں شامل ہوگئے ہیں جبکہ شمالی کشمیر میں 5 نوجوان جنگجوؤں کی صفوں میں شامل ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں سیکورٹی ایجنسیوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جنگجو گروپوں میں شامل ہونے والے نوجوانوں کو عسکری تربیت کیلئے سرحد پار بھیجا گیا ہے جبکہ رپورٹ کے مطابق جنوبی کشمیر بالخصوص ترال کے اوپری علاقوں اور شمالی کشمیر کے جنگلوں میں نوجوانوں کو ہتھ گولے پھینکنے اور چھوٹے ہتھیار چلانے کی تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ اس دوران نیوز رپورٹ میں سیکورٹی ایجنسیوں کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ سوپور اور شمالی کشمیر کے دوسرے علاقوں میں گزشتہ دنوں موبائل سروس پر پابندی عائد کرنے والے لشکر اسلام نامی گروپ اصل میں حزب المجاہدین کا بنایا ہوا ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دراصل لشکر اسلام حزب المجاہدین کا ایک شیڈو گروپ ہے اور اس کا قیام تب عمل میں لایا گیا جب حزب المجاہدین کی طرف سے سوپور علاقہ میں 2 موبائل ٹاؤروں پر نصب کئے گئے مخصوص آلات کو سیکورٹی ایجنسیوں نے اتارا۔ اس دوران رپورٹ میں پولیس ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ وادی کے مختلف علاقوں میں موبائل سروس میں خلل ڈالنے کیلئے موبائل ٹاؤروں اور دیگر ایسی تنصیبات پر حملوں کے سلسلے میں جن نوجوانوں کو حراست میں لیا گیا، انہوں نے دوران پوچھتاچھ کچھ اہم معلومات فراہم کی ہیں اور ان معلومات کی بنیاد پر یہ بات سامنے آچکی ہے کہ دراصل لشکر اسلام کوئی نئی عسکری تنظیم نہیں بلکہ یہ حزب المجاہدین کا بنایا ہوا ایک گروپ ہے۔

102

بھانپ لیا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ پارٹی کو جموں میں شکست دینے کیلئے بی جے پی نے یہی حکمت عملی اپنائی تاہم یہ حقیقت ہے کہ کانگریس اس کے باوجود اسمبلی انتخابات میں سب سے زیادہ ووٹوں کی شرح حاصل کرنے والی جماعت کے طور پر سامنے آئی۔ انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی نے پورے ملک میں صورتحال کو علاقائی اور مذہبی بنیادوں پر تقسیم کیا تاکہ وہ 2014 کے پارلیمانی انتخابات کے دوران سے سے بڑی جماعت بن کر ابھر سکے تاہم لوگوں نے اب یہ بات سمجھ لی ہے کہ بی جے پی نے ایک گم پلان کے تحت حکمت عملی ترتیب دی تھی کہ کس طرح وہ اقتدار میں آسکے۔ غلام احمد میر کا کہنا تھا کہ بی جے پی نے حصول اقتدار کیلئے جو حربے آزمائے اس سے وہ اب عوام کے سامنے بے نقاب ہوئی ہے جبکہ جموں کشمیر میں بھی ان کی ممبر شپ مہم فضول مشق ثابت ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اب لوگوں کو اپنے کھوکھلے نعروں اور جعلی ممبر شپ کی وجہ سے مزید گمراہ نہیں کرسکتی۔ اس موقعہ پر انہوں نے دونوں حکمران جماعتوں بی جے پی اور پی ڈی پی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ریاستی حکومت ہر محاذ پر ناکام ثابت ہوئی ہے جبکہ واضح کیا کہ مخلوط سرکار کو عوامی مفادات کے تحت کام کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت صرف ان پالیسیوں کو اختیار میں لاتی ہے جن سے ان کے سیاسی مفادات کی تکمیل ہوسکے۔ تاہم دونوں سیاسی جماعتیں فالج زدہ ہوکر رہ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکمران جماعتیں لوگوں کے مسائل اور ریاست کی ترقی کی طرف متوجہ ہونے کے بجائے ایسے مسائل ابھارتی ہے جن سے صورتحال پیچیدہ ہوجاتی ہے جبکہ اب لوگ ان کے اچھے دنوں اور بہتر انتظامیہ کے نعروں سے اچھی طرح واقف ہوچکے ہیں۔ اس موقعہ پر کانگریس کے نائب صدر اور سابق وزیر شام لال شرما نے کہا کہ بی جے پی کے پاؤں سے اب سیاسی زمین کھسک رہی ہے کیونکہ ان کے اچھے دن کے نعرے کھوکھلے ثابت ہورہے ہیں اور وہ عوامی عدالت میں بے نقاب ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگوں کو دونوں جماعتوں کے خلاف زبردست ناراضگی ہے اور حکومت عوامی اعتماد کھو چکی ہے۔ کنونشن سے سابق وزیر اور ممبر اسمبلی بانہال وقار رسول وانی، ممبران اسمبلی گلزار احمد وانی، محمد امین بٹ کے علاوہ دیگر لوگوں نے بھی خطاب کیا۔

103

ڈسٹرکٹ اسپتال سوگام لولاب کپوارہ میں اسوقت لوگوں نے نعرے بازی کرتے ہوئے زوردار احتجاج کیا جب یہاں ایک حاملہ خاتون کی موت واقعہ ہوئی۔ نمائندے کے مطابق 35 سالہ ربینہ اختر زوجہ امتیاز احمد خان ساکنہ دیور لولاب کو سنیچر کی شام 6 بجکر 30 منٹ پر یہاں علاج و معالجہ کیلئے لایا گیا۔ مذکورہ خاتون کے شوہر امتیاز احمد خان نے بتایا کہ اس کی اہلیہ کو جب درد ہوا تو انہوں نے اس کو سنیچر کی شام سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوگام کپوارہ میں پہنچایا جہاں 2 گھنٹے بعد مذکورہ خاتون نے ایک بچے (لڑکا) کو جنم دیا تاہم بقول امتیاز خان اسپتال میں ماہر لیڈی ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ سے اس کی اہلیہ کی حالت بگڑتی چلی گئی اور بالآخر رات دیر گئے وہ دم توڑ بیٹھی۔ انہوں نے کہا کہ اسپتال میں موجود ناتجربہ کار ڈاکٹروں اور نااہل نیم طبی عملہ اس کی اہلیہ کی موت کی وجہ بنا۔ امتیاز خان نے بتایا کہ اگر اسپتال میں ماہر ڈاکٹر موجود نہیں تھے تو انتظامیہ کو میری اہلیہ کپوارہ اسپتال بھیجنی چاہئے تھی لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا بلکہ ماہر امراض خواتین یا لیڈی ڈاکٹر کی عدم موجودگی کے نتیجے میں ناتجربہ کار ڈاکٹروں اور نااہل نیم طبی عملہ کے ذریعے میری اہلیہ کا آپریشن کرایا گیا اور اس کے نتیجے میں اس کی موت واقعہ ہوئی۔ امتیاز احمد خان نے بتایا کہ اس کی اہلیہ کی حالت ٹھیک ٹھاک تھی لیکن نااہل طبی عملہ اس کی موت کا باعث بنا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے ہاں پہلے ہی 4 بچے تھے اور اب پانچواں بچہ بھی ہوا تھا اور اسپتال انتظامیہ کی لاپرواہی کے نتیجے میں 5 کمسن بچے یتیم ہوگئے۔ کے این ایس نمائندے کے مطابق خاتون کے رشتہ داروں اور دیگر لواحقین نے زوردار احتجاج کرتے ہوئے لاپرواہی کے مرتکب طبی و نیم طبی عملہ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے یہ الزام لگایا کہ 13 اپریل کو یہاں اسی طرح سے رفیقہ نامی ایک خاتون کی موت واقعہ ہوئی تھی اور اس طرح سے 2 ماہ کے دوران سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوگام کپوارہ میں طبی لاپرواہی کے نتیجے میں 2 خواتین دم توڑ بیٹھیں۔ نمائندے نے بتایا کہ اسپتال میں احتجاج کی اطلاع ملتے ہی چیف میڈیکل آفیسر کپوارہ صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے یہاں پہنچے اور انہوں نے فوت شدہ خاتون کے لواحقین کو سخت کارروائی کی یقین دہانی کرائی لیکن اس یقین دہانی پر ناراض لواحقین نے تب تک خاتون کی آخری رسومات ادا نہ کرنے کا اعلان کیا جب تک انتظامیہ کی طرف سے لاپرواہی کے مرتکب ہیلتھ افسروں اور ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی عمل میں نہیں لائی جائیگی۔ اس بارے میں جب کے این ایس نے ڈپٹی کمشنر کپوارہ راجیو رنجن کے ساتھ فون پر بات کی تو انہوں نے سب ڈسٹرکٹ اسپتال سوگام میں ایک خاتون کی موت واقعہ ہونے پر سخت افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ فوری طور متعلقہ بلاک میڈیکل آفیسر کی معطلی کی سفارش کی گئی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ اس واقعہ کی تحقیقات کیلئے چیف میڈیکل آفیسر کپوارہ کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جس کی رپورٹ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ ادھر معلوم ہوا کہ ہیلتھ افسروں و ڈاکٹروں کیخلاف کارروائی کی یقین دہانی پر لواحقین نے خاتون کی میت آبائی گاؤں دیور لولاب میں سپرد خاک کی۔

104

نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ باغبانی کے وزیر عبدالرحمان ویری کی صدارت میں 5 ویں اسٹیٹ ایگریکلچر مارکیٹنگ بورڈ کی میٹنگ کے دوران میوہ صنعت کو فروغ دینے کے حوالے سے کچھ اہم فیصلے لئے گئے۔ ترجمان کے مطابق اس میٹنگ کے دوران اس بات کو منظوری دی گئی کہ وادی اور دوسرے علاقوں سے بیرون ریاست مقامی میوؤں کی تسلی بخش انداز میں برآمدگی کو بہتر بنانے کیلئے پارمپورہ سرینگر، سوپور اور نروال جموں میں 3 بڑے کولڈ اسٹوریج تعمیر کئے جائیں گے۔ ترجمان کے مطابق یہ فیصلہ اس تناظر میں لیا گیا کہ میوہ صنعت سے جڑے مالکان باغات اور بیوپاریوں کو معقول کولڈ اسٹوریج سہولیات بہم نہ ہونے کی وجہ سے بہت زیادہ نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سرکاری ترجمان کے مطابق ان 3 کولڈ اسٹوریج کے ذریعے مختلف میوؤں کی ذخیرہ سازی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ میوؤں کی مارکیٹنگ میں حائل رکاوٹوں کو بھی دور کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ ترجمان کے مطابق اسٹیٹ ایگریکلچر مارکیٹنگ بورڈ کی پانچویں میٹنگ کے دوران یہ فیصلہ بھی لیا گیا کہ سرینگر جموں شاہراہ پر ایک بڑی فروٹ منڈی تعمیر کی جائیگی تاکہ کشمیر اور لداخ میں پیدا ہونے والے خشک میوؤں کے ساتھ ساتھ زعفران کی بہتر مارکیٹنگ کو بھی ممکن بنایا جاسکے۔ ترجمان نے بتایا کہ وزیر برائے باغبانی عبدالرحمان ویری کی زیر صدارت میٹنگ میں یہ فیصلہ بھی لیا گیا کہ پارمپورہ، سوپور اور جبلی پورہ نروال میں پہلے ہی قائم فروٹ منڈیوں میں میوؤں کی پیکنگ یعنی ڈبہ بندی اور گریڈنگ کیلئے خصوصی سینٹر تعمیر کئے جائیں گے اور اس مقصد کیلئے بہت جلد درکار رقومات کو واگزار کیا جائیگا۔ ترجمان نے بتایا کہ میوؤں اور زعفران کی مارکیٹنگ میں بہتری لانے کیلئے لکھن پور اور مغل روڑ پر ہارٹی کلچر پرڈوس اینڈ مارکیٹنگ کے دفاتر قائم کئے جائیں گے۔ ترجمان نے بتایا کہ ان دفاتر کے ذریعے اس بات کا پتہ لگانے کی کوشش کی جائیگی کہ ریاست بالخصوص وادی سے کتنی مقدار میں میوے اور سبزیاں برآمد ہوا کرتی ہیں اور کتنی مقدار میں میوے اور سبزیاں بیرون ریاستوں سے برآمد کی جاتی ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران اس بات پر زور دیا گیا کہ راشن، سبزیوں اور میوؤں کی درآمد اور برآمد کے بارے میں پختہ جانکاری رکھنے کیلئے لکھن پور اور مغل روڑ پر قائم کئے جانے والے دفاتر میں تمام ضروری سہولیات بہم رکھی جائیں گی۔ کے این ایس کے مطابق اسٹیٹ ایگریکلچر مارکیٹنگ بورڈ کی اہم میٹنگ کے دوران سرینگر میں راج باغ کے مقام پر ایک کسان گھر تعمیر کرنے کے ساتھ ساتھ پارمپورہ ٹرمینل مارکیٹ میں ایک گیسٹ ہاؤس تعمیر کرنے کو بھی منظوری دی گئی۔ یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ سوپور، پارمپورہ اور نروال جموں میں قائم منڈیوں میں تشریحی مراکز اور پلازا اطرز کے گیٹ بنائے جائیں گے۔ اس دوران یہ فیصلہ بھی لیا گیا کہ اشاجی پورہ اننت ناگ میں قائم فروٹ منڈی کو بوٹنگو منتقل کیا جائیگا۔ میٹنگ میں اس بات کا جائزہ لیا گیا کہ نروال فروٹ منڈی کو توسیع دینے کیلئے محکمہ جنگلات سے جنگلات اراضی کے حصول کو کیسے ممکن بنایا جائے اور اس کے علاوہ فروٹ منڈی کپوارہ میں فروٹ شاپ سائٹس کا سائز یا حجم بڑھانے کو بھی منظوری دی گئی۔ اس دوران یہ بھی فیصلہ لیا گیا کہ فروٹ منڈی سوپور میں جے کے ایچ پی ایم سی کی زمین ایچ پی ایم کو منتقل کی جائیگی تاکہ شمالی کشمیر میں قائم اس فروٹ منڈی کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے ساتھ ساتھ یہاں مالکان باغات اور میوہ صنعت سے جڑے بیوپاریوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ اُدھر میوہ صنعت سے جڑے لوگوں نے سرکار کے فیصلوں اور اقدامات کی سراہنا کرتے ہوئے اسبات پر زور دیا کہ باغاتی، زرعی اور زعفرانی اراضی کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنایا جائے۔ میوہ صنعت سے جڑے بیوپاریوں اور مالکان باغات کی تنظیم آل کشمیر فروٹ گروؤرس ایسوسی ایشن کے ایک ذمہ دار نے بتایا کہ ریاست کیلئے سیاحت کے بعد میوہ صنعت آمدن کا سب سے بڑا ذریعہ رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 1990 میں پیدا ہوئی نامساعد صورتحال کے باوجود میوہ بیوپاریوں اور مالکان باغات نے میوہ صنعت کو زندہ رکھا اور تمام تر مشکلات کے باوجود وہ اپنے اور ریاست کیلئے آمدن کا وسیلہ بنے رہے تاہم آل کشمیر فروٹ گروؤرس ایسوسی ایشن کے ذمہ دار نے اس بات پر سخت تشویش کا اظہار کیا کہ حالیہ 2 دہائیوں کے دوران کشمیر وادی میں زرعی اراضی کے ساتھ ساتھ باغاتی زمین اور زعفران اراضی پر بھی بے ہنگم انداز میں رہائشی بستیاں، تجارتی مراکز اور کارخانے وغیرہ قائم کئے گئے ہیں، جس وجہ سے زرعی و زعفرانی پیداوار کے ساتھ ساتھ میوہ پیداوار میں بھی کمی واقعہ ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ زرعی، زعفرانی اور باغاتی اراضی کے نزدیک رہائشی بستیاں، کارخانے، پٹرول پمپ اور مختلف قسم کی صنعتیں ہونے کی وجہ سے پیداوار کی مقدار اور معیار پر بھی منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں، اس لئے موجودہ سرکار کو یہ بات یقینی بنانا چاہئے کہ زرعی، زعفرانی اور باغاتی اراضی کو کسی بھی صورت میں رہائشی یا تجارتی و کاروباری مقاصد کیلئے استعمال میں نہ لایا جائے۔ انہوں نے مانگ کی کہ باغاتی، زرعی اور زعفرانی اراضی کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے موجودہ قوانین کو مزید سخت بنایا جائے۔

105

سری کلچر کی جانب سے فارم اور سری کلچر وارم سیڈ سٹیشن میں جاری متعدد ترقیاتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا۔ شہتوت کی نرسری کا معائینہ کرتے ہوئے وزیر موصوف کو بتایا گیا کہ راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (آر کے وی وائی) کے تحت بنائی گئی پولی گرین ہاوس اور نئی تکنیک کے متعارف سے معیاری شہتوت کے پودے تیار کئے جائیں گے جس میں دو سال کے اندر نئی قسم کے پودے تیار ہوجائیں گے۔ وزیر موصوف نے متعلقہ افسران کو معیاری اور کثیر پیداوار والے شہتوت کے پودوں کی پیداوار کو بڑھانے اور ان کو ککون پیدا کرنے والے کسانوں میں تقسیم کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وہ ابریشم کے کیڑوں کے لئے شہتوت کے زیادہ سے زیادہ پتے جمع رکھ سکیں۔ وزیر موصوف نے ابریشم کیڑوں کی غذا پیدا کرنے والے فید پروڈکشن یونٹ کا بھی معائینہ کیا۔ محکمہ کے انتظامیہ سے تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ وادی کشمیر میں معیاری ابریشم کے کیڑے پیدا کرنے کے لئے موسم ساز گار ہے۔ انہوں نے متعلقین سے ریشم کے کیڑوں کی پیداوار بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ ریاست میں اس کی ضرورت کو پورا کیا جاسکے۔ اس سے قبل وزیر موصوف نے ریشم کے کیڑے پالنے کے لئے مکان بنانے کے لئے 15 مستفیدین میں 3 لاکھ روپے کی مالی امداد کے طور تقسیم کئے۔ بعد میں وزیر موصوف نے سکاسٹ میں ٹمپریچر سری کلچر ریسرچ انسٹی چیوٹ (ٹی ایس آر آئی) کا دورہ کیا۔ وہاں پر انہوں نے سائنسدانوں کے ساتھ وادی میں ابریشم کی پیداوار کے لئے جدید ٹیکنالوجی کی دستیابی کے متعلق گفت شنید کی۔ ٹمپریچر سری کلچر ریسرچ انسٹی چیوٹ کے سربراہ ڈاکٹر ایم اے ملک نے انسٹی چیوٹ کی کارکردگی کے متعلق جانکاری دی۔ ڈائریکٹر سری کلچر ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ملک فاروق کے علاوہ محکمہ کے دیگر افسران بھی دورے کے دوران وزیر موصوف کے ہمراہ تھے۔

106

آرگنائزیشن اور سی آئی ڈی محکمہ کو مفصل رپورٹ تیار کرنے کے بارے میں آگاہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے ویجی لنس اور سی آئی ڈی محکمہ کو رشوت خوری میں ملوث آفیسروں کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے سخت نوعیت کے کیس درج کرنے کے سلسلے میں آگاہ کیا ہے اور تحقیقاتی ایجنسیوں نے پہلے مرحلے کے تحت 80 کے قریب آفیسروں کی لسٹ حکومت کو ارسال کی ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے سی آئی ڈی محکمہ کو راشی آفیسروں کے خلاف سخت نوعیت کے کیس درج کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سخت نوعیت کے کیس درج کرنے سے ہی رشوت خور آفیسروں کو سلاخوں کے پیچھے دھکیلنے کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ کے مطابق تحقیقاتی ایجنسیوں نے پہلے مرحلے کے تحت 80 کے قریب راشی آفیسروں کے بارے میں مکمل تفصیلات حاصل کیں ہیں اور اس ضمن میں ریاستی حکومت کو بھی آگاہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تحقیقاتی ایجنسیوں کی جانب سے 80 کے قریب راشی آفیسروں کی لسٹ ثبوتوں کے ساتھ فراہم کرنے کے بعد ریاست کے وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید نے چیف سیکریٹری اقبال کھانڈے کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیٹی تشکیل دی ہے اور انہیں فائنل رپورٹ تیار کرنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق سینئر ملوث بیروکریٹوں کے خلاف کاروائی عمل میں لانے کیلئے ریاستی حکومت نے لاء ڈپارٹمنٹ کو بھی آگاہ کیا ہے تاکہ ایسے افراد کے خلاف کاروائی عمل میں لانے کی راہ ہموار ہوسکے۔ ذرائع کے مطابق چیف سیکریٹری کی سربراہی میں کمیٹی نے سٹیٹ ویجی لنس کمیشن کو ملوث راشی آفیسروں کے کیسوں کے بارے میں رپورٹ پیش کرنے کے بارے میں آگاہ کیا ہے۔ معلوام ہوا ہے کہ ریاستی حکومت نے رشوت خوری میں ملوث آفیسروں کے خلاف کاروائی عمل میں لانے کا فیصلہ کیا ہے اور آنے والے مہینوں کے اندر اندر سینئر آفیسروں کو سلاخوں کے پیچھے دھکیلنے کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں میں رشوت خوری کی وبا کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے ضمن میں ریاستی حکومت نے فیصلہ کیا ہے اور اس سلسلے میں ویجی لنس کمیشن، سٹیٹ ویجی لنس آرگنائزیشن اور سی آئی ڈی محکمہ کو متحرک کردیا گیا ہے۔ ذرائع نے اس بات کا بھی انکشاف کیا کہ ریاست کے وزیر اعلیٰ مفتی محمد سعید نے چیف سیکریٹری کی سربراہی میں کمیٹی کو رشوت خوروں کے خلاف جنگ شروع کرنے کے ضمن میں آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ رشوت خوری کے ناسور کو راتوں رات حل نہیں کیا جاسکتا تاہم ملوث 80 آفیسروں کے خلاف کاروائی عمل میں لانے کے بعد ریاست میں رشوت خوری پر کسی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

PRINTER:WASEEM RAJA,PUBLISHER:WASEEM RAJA,OWNER:WASEEM RAJA,EDITOR:WASEEM RAJA,PRINTED AT:KHIDMAT OFFEST,THE BUND SRINAGAR.PUBLISHED FROM:-Maisuma Bazar, Gaw Kadal Srinagar. TITLE CODE:JKBIL00305. Cell:-+91-9419001884,+91-8494001884

ولایت ٹائمز

زندگی میں بچوں کی اہمیت

ہمیں اپنی اولاد سے محبت ہے، محبت ہونی بھی چاہیئے۔ ہماری اولاد ہماری آنکھ کا نور دل کا سرور ہوتی ہے یقیناً ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ بچے نہ ہوں تو زندگی بے کیف، بے سود نظر آتی ہے۔ کمانا بے فائدہ دکھائی دیتا ہے۔ انسان اپنی زندگی میں ادھورا پن اور کمی محسوس کرتا ہے۔ خود کو بے دست و پا، بے سہارا اور بے یار و مددگار سمجھتا ہے۔ اولاد نہ ہو تو اولاد ہونے کے لئے آدمی کیا کیا پاپڑ نہیں بیلتا۔ ڈاکٹروں کے پاس جاتا ہے، بزرگوں سے دعا تعویذ اور جھاڑ پھونک غرض ہر در تک پہنچ جاتا ہے۔ اولاد ہونے پر اولاد کے مستقبل کو سنوارنے کے لئے دوڑ دھوپ شروع ہوتی ہے۔ بچوں کا مستقبل کیا ہوگا اس سے بہت پہلے سوچنے کی اشد ضرورت ہے۔ بچوں کی تعلیم و تربیت ایسی ہونی چاہیئے جس سے آئندہ زندگی صحیح لائن پر مرکوز رہے۔ خلیفہ دوم حضرت فاروق اعظم سے دریافت کیا گیا اولاد کا باپ پر کیا حق ہے؟ فرمایا اولاد کا پہلا حق شادی سے پہلے اس کے لئے بہترین ماں کا انتخاب کرنا ہے۔ بہترین ماں کونہ ہے؟ حضور ﷺ کی مجلس میں بات چلی کہ دنیا کی عورتوں میں بہترین عورت کون سی ہے۔ کسی نے کوئی ایک صفت بتائی اور کسی نے کوئی دوسری صفت بتائی۔ خیر والی بات ہوتی رہی۔ حضرت علی کسی کام سے گھر تشریف لے گئے۔ حضرت فاطمہ کو بتایا کہ حضور ﷺ کی محفل میں یہ تذکرہ ہو رہا ہے کہ دنیا کی بہترین عورت کون سی ہے؟ حضرت فاطمہ نے فرمایا میں بتاؤں گی کہ دنیا کی سب سے بہترین عورت کون سی ہے۔ فرمایا ہاں بتائیے۔ فرمایا دنیا کی سب سے بہترین عورت وہ ہے جو نہ خود کسی غیر مرد کی طرف دیکھے نہ کوئی غیر مرد اس کی طرف دیکھ سکے۔ حضرت علی مجلس میں واپس تشریف لائے اور حضور ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ میری اہلیہ نے دنیا کی بہترین عورت کی پہچان بتائی جو نہ کسی غیر محرم کو دیکھے نہ ہی کوئی غیر محرم اسے دیکھ سکے۔ حضور ﷺ نے فرمایا فاطمہ میری جگر کا ٹکڑا ہے۔ اہل اللہ نے لکھا ہے اچھی بیوی میں چار صفات ضروری ہونی چاہیئے۔ پہلی صفت:-اس کے چہرے پر حیا ہو جس عورت کے چہرے پر حیا ہو اس کا دل بھی حیا سے لبریز ہوگا۔ حضرت ابوبکر فرماتے ہیں مردوں میں بھی حیا بہتر ہے مگر عورت میں بہترین۔ دوسری صفت:-زبان میں شرینی ہو۔ بدزبان عورت اپنے شوہر کو قبر تک پہنچانے کے لئے گھوڑے کی باگ کا کام کرتی ہے جس کی بیوی بدزبان ہو اس کو ساری زندگی سکون نہیں مل سکتا۔ عورت کو کہا گیا اپنی زبان میں مٹھاس پیدا کرو جہاں کسی غیر مرد سے بات کرنی ہو تو سختی سے بات کرو۔ تیسری صفت:-اس کے دل میں نیکی ہو یعنی یہ نیکی کرنے والی ہو۔ چوتھی صفت:-اس کے ہاتھ کام کاج میں مصروف ہوں۔ اس طرح اسلام نے اچھے شوہر کے صفات کا بھی تذکرہ کیا کہ اس میں تحمل مزاجی ہو۔ وہ گھر کی ذمہ داریوں کو نبھانے والا ہو۔ اچھی بیوی کا انتخاب کے بعد جب شادی ہو، پھر انشاء اللہ بچہ پیدا ہو تو اب بچے کی تربیت شروع ہوگی۔ سب سے پہلے بچہ پیدا ہوتے ہی اس کے کان میں اذان اور اقامت کہی جائے۔ اس کے بعد دودھ پلانے سے پہلے اس کو تحنیک کرو۔ بچے کو کسی بزرگ کے پاس لے جاؤ وہ اس کی تحنیک کرے گا۔ حضور ﷺ کے دور میں جب کوئی بچہ پیدا ہوتا تو فوراً حضور ﷺ کے پاس لے جاتے حضور ﷺ اس کی تحنیک کرتے اور برکت کی دعا بھی کرتے۔ تحنیک کرنے سے بچہ بیماریوں سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ۔ پھر جب بچہ سات دن کا ہوگا، بال کاٹو، نام رکھو اور عقیقہ کرو۔ حضور ﷺ نے فرمایا بہترین نام رکھو آج جب ہمارے پاس لوگ آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے بچے کا نام ایسا کرو جو کسی کا نہ ہو۔ حالانکہ بہترین نام انبیاء کے ہیں، صحابہ کے ہیں، پھر عقیقہ کرو، عقیقہ کے لئے اگر گنجائش ہے تو لڑکے کے پیدا ہونے پر دو بھیڑ اور لڑکی کے پیدا ہونے پر ایک بھیڑ۔ حضور ﷺ نے فرمایا بچہ اپنے عقیقہ میں بند ہوتا ہے۔ اگر تم نے عقیقہ کیا تو بچہ بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔

اضافی فورسز کی کمک عنقریب وادی وارد ہوگی

2 جولائی سے شروع ہونی والی سالانہ یاترا کیلئے ایک ہفتے میں فورسز کی تعیناتی کا کام مکمل ہونے کا امکان

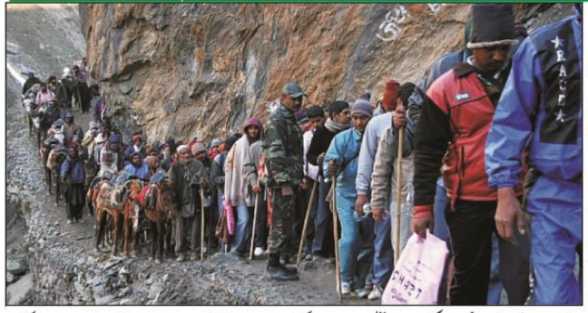

سرینگر// کے این ایس//
مرکز کی طرف اضافی فورسز کی کمک وادی پہنچنے کے ساتھ ہی 15 جون سے امرناتھ یاترا کیلئے پہلگام اور سونہ مرگ راستوں پر فوج، پولیس اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ 2 جولائی سے شروع ہونی والی سالانہ یاترا کیلئے ایک ہفتے میں فورسز کی تعیناتی کا کام مکمل ہونے کا امکان ہے۔ ادھر پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی چندن واڑی س گھپا تک راستوں کو قابل آمدرفت بنانے کیلئے برف ہٹانے کے کام میں لگی ہے تاہم نامسائد موسمی حالات سے کام کی رفتار سست ہوگئی ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق وادی میں 5 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاتر کیلئے ریاستی حکومت نے لنگر کنگھوٹے کس لئے ہیں جبکہ ہاترا کو احسن طریقے سے انجام دین کیلئے بڑے پیمانے پر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس دوران ذرائع کا کہنا ہے کہ امرناتھ گھپا تک جانے والے دونوں راستوں پہلگام اور بالہ تل پر 15 جون سے فورسز کی تعیناتیکا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ مرکز کی طرف سے اضافی فورسز کی کمی وادی پہنچنے کے ساتھ ہی دونوں روایتی راستوں پر فورسز، پولیس اور فوج کو تعینات کیا جائے گا جبکہ سیکورٹی دستوں کو مکمل طور پر تعینات کرنے میں 5 دن درکار ہونگے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ فوج کو امرناتھ گھپا کی پہاڑیوں پر تعینات کیا جائے گا جبکہ فورسز دستوں اور پولیس اہلکاروں کو پہلگام و بالہ تل راستوں کے علاوہ سرینگر جموں اور پٹھانکوٹ مادو پور شاہرہ پر تعینات کئے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق بالہ تل راستہ چونکہ چندن واڑی راستے سے چھوٹا ہے اس کئے ممکنہ طور پر پہلے پہلگام سے گھپا تک جانے والے راستے پر ہی فورسز اور پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا جائے گا۔ اس دوران انتظامیہ نے وقت پر یاترا کو شروع کرنے کے حوالے سے جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے ہیں جبکہ سرکاری طور پر یاترا شروع ہونے سے قبل یاتریوں کی گھپا کی جانب پیش قدمی کو روکنے کیلئے بھی موثر اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ پولیس نے اس سلسلے میں خصوصی ناکے بھی لگائے ہیں جبکہ فورسز دونوں راستوں پر یاترا ہونے سے قبل انکی باریک بینی سے جانچ کرے گی۔ ادھر راستوں کو یاترا کیلئے قابل آمدرفت بنانے کیلئے بڑے پیمانے پر کام جاری ہے۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ گھپا تک راستوں سے بڑف ہٹانے کا کام میں مزید کچھ وقت درکار ہوگا کیونکہ گھپا کے پہاڈوں پر حالیہ برف بھاری کی وجہ سے برف ہٹانے کے آپریشن سست پر گیا ہے تاہم اس بات کو واضح کیا گیا کہ یاترا شروع ہونے سے قبل راستوں کو قابل آمدرفت بنایا جائے گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پہلگام ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے پہلگام سے چندواڑی تک راست کو صاف کیا ہے جبکہ راستے کو گھپا تک برف سے صاف کرنے کا آپریشن جاری ہے۔

جنگلات اہلکاروں اور مقامی لوگوں کے درمیان تصادم

سرینگر// اے پی آئی//
چک ریشی چکورہ بانڈی پورہ کے علاقے میں اُس وقت محکمہ جنگلات اور مقامی لوگوں کے مابین ہاتھ آپائی ہوئی جب علاقے کے لوگوں نے محکمہ جنگلات کی اراضی کی تاربندی کر کے اُس میں سکول تعمیر کرنے کیلئے کارروائی عمل میں لائی۔ ہاتھ آپائی کے دوران محکمہ جنگلات کے دو رینج آفیسروں کا زدکوب کیا گیا۔ جنگلات کے وزیر مملکت نے معاملے کی سنجیدگی کا احساس کرتے ہوئے۔ حملہ آوروں کے خلاف کیس درج کرنے کے احکامات صادر کئے تاہم چیف کنزرویٹر اور ڈی ایف او بانڈی پورہ کے مطابق کئی حملہ آوروں کے خلاف ایف آئی آر درج کیا گیا ہے اور جلد ہی انہیں سلاخوں کے پیچھے دھکیل دیا جائے گا۔ اے پی آئی کے مطابق بانڈی پورہ کے مضافاتی علاقے چکورہ چک ریشی پورہ میں مقامی لوگوں نے سرکاری سکول تعمیر کرنے کی غرض سے محکمہ جنگلات کی اراضی کو ہل شیری کر کے اپنے قبضے میں لیکر تاربندی کی اور ایک شیڈ تعمیر کیا اس دوران محکمہ جنگلات کے کنٹرول روم کے رینج آفیسر محمد مقبول اور کھیو ہامہ رینج آفیسر عبدالمجید لون کی سربراہی میں محکمہ کی ایک ٹیم جائے موقعے پر پہنچ گئی اور جنگلاتی اراضی کے ارد گرد کانٹے دار تار کو اُکھاڑنے کی کوشش کی تاہم مقامی لوگوں نے محکمہ جنگلات کی پارٹی پر دعویٰ بھول دیا اور انہیں زدکوب کرنے کی کوشش کی مقامی لوگوں کے مطابق علاقے میں سرکاری سکول تعمیر کرنے کیلئے اراضی نہیں ہے اور جس جگہ تاربندی کی گئی وہ کاہ چرا ہی ہے تاہم متعلقہ محکمہ اراضی پر زبردستی اپنا حق جتلا رہے ہیں مقامی لوگوں کے مطابق انہیں۔ ضلع ترقیاتی کمشنر بانڈی پورہ ڈاکٹر شاہ فیصل نے انہیں اراضی اپنی تحویل میں لینے اور سکول تعمیر کرنے کی اجازت دی ہے تاہم اے پی آئی نے جب ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ کے ساتھ رابطہ کیا تو انہوں نے مقامی لوگوں کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ انہیں اس بارے میں کوئی علمیت نہیں ہے اور نا ہی انہوں نے کسی کو جنگلاتی اراضی پر سکول تعمیر کرنے کی اجازت دی ہے۔

امت مسلمہ کے انحطاط کا ذمہ دار انتشار اور افتراق/ صدر جمعیت اہلحدیث

سرینگر// جمعیت اہلحدیث صدر مولانا غلام محمد بٹ المدنی نے کہا ہے کہ عالمی سطح پر آپسی انتشار و افتراق ہی ہر شعبۂ زندگی میں ہمارے زوال و انحطاط کا ذمہ دار ہے اور بھانت بھانت کی بولیوں اور مختلف النوع ٹولیوں میں اس اُمت کی تقسیم در تقسیم کرنے کے عمل نے اس کی بنیادوں کو ہلا کے رکھ دیا ہے۔ جمعیۃ اہلحدیث ضلع سرینگر کے حلقہ جات کے صدور اور زعماء کا ایک اجلاس 3 جون 2015 کو جمعیۃ منزل بربرشاہ پر غلام محمد بٹ المدنی کی صدارت میں منعقد ہوا اور شرکاء نے مختلف مسائل کو اُجاگر کرتے ہوئے کئی کارآمد تجاویز بھی دیں اور تنظیمی معاملات پر سیر حاصل گفتگو ہوئی۔ مولانا غلام محمد بٹ نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ 'ہم وحدت فکر و عمل کے سانچے میں ڈھل جائیں اور عظمت گم گشتہ کے حصول کے کام میں جٹ جائیں'۔ مولانا بٹ نے کہا کہ برمی مسلمانوں کا قتل عام دن کے پورے اُجالے میں ہو رہا ہے اور اُن کا کوئی پرسان حال نہیں اور بالخصوص مسلم دنیا کی مجرمانہ غفلت اور خاموشی پریشان کن ہے۔ مولانا بٹ نے تاجر، دکانداروں اور بیوپاریوں سے رمضان کے دوران ہر چیز مناسب قیمت پر وافر مقدار میں میسر رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے اُنہیں ذخیرہ اندوزی سے اجتناب کرنے کی تلقین کی۔

صالح معاشرہ تعمیر کرنے کیلئے اپنے نفس کو خواہشات سے پاک کرنا لازمی/ امیر جماعت اسلامی

سرینگر// جماعت اسلامی جموں و کشمیر کے امیر محمد عبداللہ وانی نے سرینگر کے سالانہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سورہ الحجرات کی آیات کی روشنی میں درس قرآن پیش کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اصلاح معاشرے کے لیے قرآن مجید میں واضح ہدایات نازل کیے ہیں۔ معاشرے کو بگاڑنے میں چغل خوری، غیبت، تجسس، ایک دوسرے کی عیب اُچھالنا اور دوسروں کے معاملات میں بے جا دخل اندازی کرنے کا اہم رول ہوتا ہے اس لیے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ مومنین کو ان بیماریوں سے باز رہنے کے لیے واضح حکم دیتا ہے۔ محمد عبداللہ وانی نے کہا کہ ایک صالح معاشرہ تعمیر کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم چغل خوری، غیبت اور عیب جوئی سے باز رہیں۔ اپنے معاشرے میں حسن ظن پیدا کرنے سے ہی اسلامی معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے۔ بصورت دیگر اُمت مسلمہ اپنی دینی بنیادوں سے دور ہوتی جائے گی اور مسلمان صرف نام کے رہ جائیں گے۔ امیر جماعت نے کہا کہ ہمیں اپنے معاشرے میں دوسرے مسلمانوں کے بارے میں حسن ظن سے کام لینا چاہیے اور اُن کے ساتھ دینی بنیادوں پر تعلقات قائم کر لینے چاہئے۔ اپنے خطاب عام میں قیم جماعت اسلامی ڈاکٹر عبدالحمید فیاض نے جماعت اسلامی جموں و کشمیر کی پالیسی بیان کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی کا مختلف ایشوز کے حوالے سے واضح اور دوٹوک مؤقف ہے اور ہم باتوں میں یقین کر لینے کے بجائے عملی زندگی میں تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ ضلع سرینگر کا سالانہ اجتماع شہر سرینگر کے قلب واقع سپورٹس گراونڈ بابا ڈیمب میں منعقد ہوا۔ اجتماع میں ضلع سرینگر سے تعلق رکھنے والے ہزاروں لوگوں نے شرکت کی اور کئی شخصیات نے شرکت کی۔

اسلامی اور مسلم شناخت کو ہر صورت میں قائم رکھنا لازمی/ محمد اشرف صحرائی

سرینگر/ محمد اشرف صحرائی نے 'اسلام، آزادی اور اتحاد ملّت کو بنیادی اہداف' قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ تحریک حریت کا بلا واقومیت، وطنیت، سیکولرازم، سوشل ازم یا شخص پرستی کی طرف نہیں ہے۔ موصولہ بیان کے مطابق تحریک حریت جموں کشمیر ضلع بارہ مولہ کے اراکین و امیدواران رُکنیت کا تربیتی اجتماع جامع مسجد سوپور میں منعقد ہوا۔ اجتماع کی صدارت تحریک حریت کے جنرل سیکریٹری محمد اشرف صحرائی نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں تحریک حریت کے اراکین پر واضح کر دیا کہ تحریک حریت اسلام کی سربلندی اور بھارت کی غلامی سے آزادی حاصل کرنے کی جدوجہد کر رہی ہے اور اسلام، آزادی اور اتحاد ملّت ہمارے بنیادی اہداف ہیں۔ ان بنیادی اہداف سے کسی بھی صورت میں انحراف نہیں کیا جا سکتا ہے اور مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمیں اپنی اسلامی اور مسلم شناخت کو ہر حال میں قائم و دائم رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم عوام الناس کو بھی اسی نصب العین اور مقصد کی طرف بلا رہے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم اور تعلیمات کے عین مطابق ہو۔ انہوں نے کہا کہ تحریک حریت قومیت، وطنیت، سیکولرازم، سوشل ازم یا شخصیات کی طرف نہیں بلا رہی ہے، بلکہ ہماری دعوت اللہ اور اس کے آخری رسول نبی آخرالزمان ﷺ کی اطاعت اور پیروی کی طرف ہے۔ اسی اطاعت میں ہماری دنیا اور آخرت کی کامیابی اور سرخروئی کی ضمانت ہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا راستہ ہی نجات کا راستہ ہے۔ اس کے بغیر جو بھی راستہ یا طریقہ اختیار کیا جائے گا وہ باطل ہے اور گمراہی کا راستہ ہے۔

PRINTER:WASEEM RAJA,PUBLISHER:WASEEM RAJA,OWNER:WASEEM RAJA,EDITOR:WASEEM RAJA,PRINTED AT:KHIDMAT OFFEST,THE BUND SRINAGAR.PUBLISHED FROM:-Maisuma Bazar, Gaw Kadal Srinagar. TITLE CODE:JKBIL00305. Cell:-+91-9419001884,+91-8494001884

اسلامی مقاومت دو محاذوں پر نبرد آزما اور پہلے سے زیادہ طاقتور

نیوز نور: لبنان میں آزادی اور مقاومت کی عید ہر سال ۵۲ مئی کے دن لوگوں کے دل و دماغ میں ایک ناقابل فراموش واقعے کے طور پر نقش ہو چکی ہے، یہ وہ دن ہے کہ جب صہیونی حکومت کو ذلیل کر کے لبنان کے جنوب سے بھگایا گیا تھا۔ عالمی اردو خبر رساں ادارے نیوز نور کی رپورٹ کے مطابق لبنان کی پارلیمنٹ کے منبر "حسن فضل اللہ" کا کہنا ہے کہ جب بہت ساروں نے جنوب لبنان کے دیہاتوں کے سلسلے میں اپنی ذمہ داری کو پس پشت ڈال دیا تو وہاں کے متحرک اور مجاہد تنظیموں نے عوامی مقاومت تحریک کی تشکیل کا بیڑا اٹھایا اور یہ کام ساٹھ اور ستر کی دہائی کے آغاز میں ہوا تھا اور "امام موسی صدر" نے ان تنظیموں کو سال ۲۸۹۱ عیسوی میں منظّم کیا تھا اس کے بعد اسلامی مقاومتی تحریک شروع ہو گئی کہ ابتدا میں اس اقدام کو بہت سارے لوگ جنون آمیز کہتے تھے اور آج بھی وہ شام اور لبنان کے محاذ پر تکفیریوں کے خلاف ہماری جنگ کو جنون آمیز بتا رہے ہیں، لیکن ان تکفیریوں کو چھوڑ دینا کہ وہ ہمارے علاقوں اور ہماری سرحدوں پر قابض ہو جائیں اور قومی ذمہ داری نبھانے سے پہلو تہی کرنا جنون اور دیوانگی ہے۔

قدس کے غاصبوں کے خلاف کامیابی کیسے ہوئی اس پر ایک طائرانہ نگاہ: جنوب لبنان کی آزادی کی کاروائی ۱۲ مئی سال ۰۰۰۲ میں شروع ہوئی، اس طرح کہ "آنتوان لحد" کے نیم فوجیوں کی دو بٹالینز کہ جو صہیونی حکومت کے مزدور تھے لبنان کے وسطی علاقے میں ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہو گئے اور اس کے بعد "حزب اللہ" کی قیادت میں مقاومت کی تنظیموں نے عوام کی حمایت سے صہیونی حکومت کے شدید حملوں کے باوجود اپنے علاقوں اور دیہاتوں کو آزاد کروالیا۔ جنوب لبنان کو آزاد کروانے کی کا آغاز شہر "غندوریہ" سے "القنطرہ" کی جانب کیا گیا، اس طرح کہ لبنانی کہ جو تقریبا ۲۰۰ افراد تھے، مقاومت کی وفاداری کی فریکشن کے دو رکن جو لبنان کی پارلیمنٹ میں تھے، جن کے نام "عبداللہ قصیر" اور "نزیہ منصور" تھے وہ آگے آگے تھے، یہ لوگ سال ۸۷۹۱ سے اب تک پہلی بار ان علاقوں میں داخل ہوئے تھے، یہ ایسی حالت میں ہوا کہ جب "آنتوان لحد" کے مزدور نیم فوجی اپنے ٹھکانے چھوڑ کر بھاگ گئے تھے، جس سے مقاومت کے افراد اور عوام کا ان کے علاقوں یعنی، "الطیبہ"، "دیر سریان"، "علمان" اور "عدشیت" کی جانب واپسی کا راستہ ہموار ہو گیا۔ **22** مئی کے دن "حولا"، "مرکبا"، "بلیدا بنی ھیان"، "طلوسہ"، "العدسیہ"، "بیت یاحون"، "کونین"، "رضاف"، اور "رب ثلاثین"، نام کے دیہات، اور اسی سال ۳۲ مئی کے دن "بنت جبیل"، "عینا ثا"، "یارون"، "الطبری" نام کے شہر اور اطراف کے دیگر دیہات آزاد ہو گئے۔ اسی روز عوام اور مقاومت کے جنگجوؤں نے "الخیام" جیل خانے پر حملہ کیا اور اس کے دروازوں کو کھول دیا اور غاصبوں اور ان کے مزدوروں کے بھاگ جانے کے بعد قیدیوں کو آزاد کروالیا۔ ۴۲ مئی ۰۰۰۲ کے دن مقاومت کی فوجوں اور عوام نے "حاصبیا" اور "مغربی بقاع" کے دیہاتوں اور شہروں کی جانب پیش قدمی کی، اور ۴۲ مئی ۰۰۰۲ کی شام کو صہیونیوں کا آخری فوجی بھی جنوب اور مغربی بقاع کے علاقے سے فرار کر گیا یہاں تک کہ ۵۲ مئی ۰۰۰۲ کو سرکاری طور پر مقاومت اور آزادی کی عید کا لبنان کے اس وقت کے وزیر اعظم "سلیم الحص" کی زبانی اعلان کیا گیا۔ صہیونی حکومت نیعلاقے کی ملتوں کے خلاف مبینہ سازش کے سائے میں کہ جو امریکہ اور دیگر مغربی ملکوں کی حمایت سے بہرہ مند تھی، اور بعض عرب ملکوں کی کمزوری اور یہاں تک کہ خیانت کے سائے میں ۸۷۹۱ میں جنوبی لبنان پر قبضہ کیا تھا اس کے بعد اس نے "سعد حداد" اور "آنتوان لحد" کی سرکردگی میں نیم فوجی دستے تشکیل دیے تھے، ۲۸۹۱ عیسوی میں صہیونی حکومت کی فوج بیروت تک آگے بڑھ گئی تھی، لیکن پھر پسپا ہو گئی مگر لبنان کے جنوب میں اس نے ڈیرہ ڈال دیا اور اس پر اپنا قبضہ جاری رکھا یہاں تک کہ ۵۲ مئی ۰۰۰۲ کے دن مقاومت کے جنگجوؤں نے علاقے کو صہیونی حکومت کے فوجیوں اور مزدوروں کے ناپاک وجود سے پاک کر دیا جنوب لبنان سے صہیونی حکومت کے فوجیوں کے ذلت آمیز فرار کی خبر اس زمانے کے وزیر اعظم "ایھود باراک" نے اپنی زبانی نشر کی۔

اسرائیل کے غاصبانہ قبضے کی جزئیات اور مقاومت کی عظیم کامیابی: صہیونی حکومت نے سال ۸۷۹۱ عیسوی میں لبنان پر حملہ کیا کہ جس کو چند مرحلوں میں انجام دیا گیا، حملے کے پہلے مرحلے میں صہیونی حکومت نے، لبنان کے شمال میں لبنان اور مقبوضہ فلسطین کی سرحد سے لے کر طرابلس تک کے علاقے پر کہ جس میں لبنان اور اس ملک کے پایتخت بیروت کے پہاڑ بھی تھے قبضہ کر لیا لیکن مقاومت کے زبردست حملوں کے دباو میں آ کر زیادہ تر علاقوں سے وہ فوراہی پیچھے ہٹ گئے ان علاقوں سے مقاومت کے افراد کی پایداری کی وجہ سے وہ بھاگنے پر مجبور ہوئے تھے۔

صہیونی فوجیوں اور ان کے مزدوروں کے بھاگنے کی وجوہات: لبنان کی اسلامی اور قومی مقاومت کہ جس میں سرفہرست حزب اللہ ہے نے قابض فوجوں کو مار بھگانے میں ناقابل انکار کردار ادا کیا، مقاومت کو لبنان کی حکومت کی بھرپور حمایت اور ایران کی مدد حاصل تھی سال ۰۰۰۲ کی اس کامیابی سے لبنان کے اندر مقاومت کی محبوبیت میں اضافہ ہو گیا۔ مقاومت لبنان کے افراد نے کبھی بھی کسی کے ساتھ تعصب سے کام نہیں لیا اور نہ کسی پر ظلم کیا اور نہ کہیں فساد برپا کیا، مقاومت نے نظم و ضبط اور احساس ذمہ داری کا ثبوت دیا یہاں تک کہ وہ لبنان کے جنوبی باشندوں کا احترام کرتی ہے اور ان کے ساتھ انسانی سلوک کرتی ہے جس سے لبنان والے اور خاص کر عیسائی ان کا احترام کرتے ہیں۔ مقاومت نے کبھی بھی اپنی محبوبیت سے غلط فائدہ نہیں اٹھایا اور اس چیز کو مقاومت کی تاریخ میں ان کی ایک آئیڈیل حالت سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔

سال **2000** میں آزاد شدہ زمینیں: صہیونیوں کے قبضے سے آزاد ہونے والے دیہاتوں کی تعداد "۵۲۱" اور اسرائیل کے مزدور نیم فوجیوں کے ہاتھوں سے کہ جنہیں جنوب لبنان کی فوج کہا جا سکتا تھا، آزاد شدہ دیہاتوں کی تعداد "۳۳" تھی۔ جو دیہات آزاد ہوئے تھے وہ حکومتی لحاظ سے سات بڑے شہروں، جیسے "صور"، "بنت جبیل"، "مرجعیون"، "حاصبیا"، "بقاع غربی نبطیہ" اور حزین کے تابع تھے۔

مقاومت کی عظیم کامیابی پر ردعمل: عربوں اور لبنانیوں نے صہیونیوں اور ان کے مزدوروں کی ذلت آمیز پسپائی کو بڑی کامیابی قرار دیا کہ عوامی مقاومتی تحریک نے پہلی بار مخلصانہ طور پر عوامی اور حکومتی اتحاد کے ساتھ مقبوضہ زمینوں کو آزاد کروایا تھا۔ مقاومتی تحریک کی کامیابی سال **2000** میں ایسے حالات میں ہوئی کہ جب سیاسی جدوجہد اور صلح کے مذاکرات کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا تھا اور وہ مقبوضہ سرزمینوں کی ایک بالشت بھی واپس لینے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے۔ ۵۲ مئی کا انقلاب قوموں کی رہائی اور ان کی زندگی میں عقیدے کے کردار کی تاکید تھی۔ مقاومتی تحریک بڑی معنوی اور سیاسی کامیابیاں حاصل کرنے میں کامیاب ہوئی تھی اور اس نے سیاسی اور مذہبی اختلافات کے باوجود اپنی طاقت کو ثابت کر دیا تھا۔ سال ۰۰۰۲ کی کامیابی عوامی حرکت کے لیے ایک بہت بڑا تجربہ تھا اس کامیابی نے عرب حکام اور سیاست مداروں کو کہ جنہوں نے سازش پر مبنی مذاکرات کو ٹھکرا دیا تھا بڑی ہمت دلائی تھی۔ اور اس نے ثابت کر دیا تھا کہ امریکہ اور اسرائیل کی تسلط طلبی کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے صہیونی فوجیوں کی ذلت آمیز پسپائی اور ان کا ان کے مزدوروں کو لبنان کے اندر چھوڑ دینا عربوں اور اسرائیلیوں کے لیے بہت موثر ثابت ہوا عربوں کی مدد کی کہ دسیوں بار کی شکست اور رسوائی کے بعد کہ جس کا سبب ان کے حکام تھے انہوں نے سربلندی اور غرور کا احساس کیا اور صہیونی سماج کو ناامیدی ناکامی اور شکست کے احساس سے دوچار کیا۔

آج کی مقاومتی تحریک **25** مئی **2000** سے کہیں زیادہ طاقتور ہے: آج مقاومتی تحریک ۵۲ مئی کے بڑے انقلاب کے بعد جو انہیں گرانقیمت تجربے حاصل ہوئے تھے ان کے لطف سے، اور ان شجاعانہ اور جانانہ جنگوں کے بعد کہ جو اس مدت میں صہیونیوں نے لبنان پر مسلط کی تھیں بعض بیرونی اور داخل والوں کی خیانت اور سازش کے باوجود قدرت اور طاقت کے اوج پر کھڑی ہے۔ آج مقاومتی تحریک کی جنگ صرف صہیونی حکومت کے ساتھ ایک محاذ پر نہیں ہے بلکہ وہ صہیونیوں کے مزدوروں یعنی تکفیری جماعتوں کے خلاف بھی نبرد آزما ہے، کہ صہیونی حکومت اور تکفیریوں کے اتحاد کو ایک شیطانی اتحاد قرار دیا جا سکتا ہے۔ حسی الحاج حسن لبنان کے وزیر صنایع نے تاکید کی ہے کہ لبنان دہشت گردی کے مقابلے میں لبنان کے دفاع پر پہلے کی طرح کاربند ہے تا کہ لبنان اور لبنان والے امن سے رہیں اور علاقے میں دہشت گردی کا منصوبہ بالکل مٹ جائے۔ بدقسمتی سے علاقے کے بعض عربی اور مغربی ممالک ترکی کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے لیے ہتھیار خرید کر انہیں شام اور لبنان تک پہنچانے کی ذمہ داری اپنے کاندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں اور علاقے کی ملتوں کے بقول ان ملکوں کا کردار امریکہ اور صہیونی حکومت کو فائدہ پہنچا رہا ہے، الحاج حسن نے تکفیری دہشت گردی کے حامی جماعتوں کے ساتھ علاقے میں اور خاص کر شام اور لبنان میں، بعض لبنانیوں کی ہمنوائی کہ جانب بھی اشارہ کیا۔ تکفیری دہشت گرد جماعتوں کے ساتھ جنگ میں مقاومتی تحریک کی نمایاں کامیابیوں کے باوجود خطرہ اب بھی ان جماعتوں اور صہیونی حکومت کی جانب سے کہ جو ان جماعتوں کی حامی ہے لبنان کے سر پر منڈلا رہا ہے کہ "محاذ عمل الاسلامی" کے مرکزی رہنما شیخ "زھیر الجعید" کے بقول اتحاد اور یکجہتی اس خطرے سے نمٹنے کے لیے کہ جو لبنان کو درپیش ہے، ایک ضرورت ہے۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ لبنان میں آج لوگوں کو جو امن نصیب ہے وہ مقاومتی تحریک کی شجاعت اور فداکاریوں کا مرہون منت ہے کہ جو لبنان کے محاذ پر بھی اور شام کے محاذ پر بھی ان تکفیریوں کے خلاف لڑ رہے ہیں کہ جن کی صہیونی حکومت اور اسی (۰۸) ممالک حمایت کر رہے ہیں تا کہ عالمی صہونزم اور سامراج کے مزدوروں کے خطرے کو لبنان اور علاقے سے دور رکھ سکیں۔ لبنان کی پارلیمنٹ کا ایک نمایندہ "علی المقداد" زور دے کر کہتا ہے کہ آج لبنان کے لوگ مقاومت اور سلامتی فوجوں کے لطف سے تکفیری گروہوں کے حملوں سے محفوظ ہیں اگر مقاومت کے سربازوں کی جوانمردی اور شہامت نہ ہوتی اور ان کا جو خون بہا ہے وہ نہ ہوتا تو ا؟ج لبنان نام کا کوئی ملک نہ ہوتا۔ لبنان کے کچھ سیاستمدار کہ جو مغرب اور علاقے کی کچھ قدامت پرست عرب حکومتوں کے طرفدار ہیں جیسے "جریان المستقبل"، اور "سمیر جعجع" کی پارٹی مقاومت کے خلاف موقف اختیار کر کے اور اس کے سربازوں کی قربانی اور فداکاری کو نظر انداز کر کے دشمن کی مدد کر رہے ہیں اور تکفیری دہشت گردوں کے لیے کہ صہیونی اور عرب رجعت پسند جن کی حمایت کر رہے ہیں مناسب ماحول فراہم کرتے ہیں۔ "المقداد" کے بقول ایسے سیاستمدار مقاومت کی بے احترامی کرنے سے زیادہ اپنے وطن کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ مقاومت ان سیاستمداروں کے موقف پر دھیان دیے بغیر کہ جو سازش اور سازشیوں کے حامی ہیں فداکاری جدوجہد اور مبارزے کو جاری رکھے ہوئے ہے اور مجاہدوں کے پاک خون کے لطف سے اس نے تکفیریوں اور دیگر حملہ کرنے والوں کی راہ میں مضبوط دیوار کھڑی کر دی ہے۔ پارلیمنٹ کا ایک اور نمایندہ "حسن الموسوی" کہتا ہے مقاومت کے سرباز دہشت گردی کے مقابلے کو ایک ذمہ داری کے طور صہیونیوں کے مقابلے میں انجام دے رہے ہیں۔ ایک اور پارٹی کہ جس کا نام "قولنا والعمل" ہیاس کے بقول تکفیریوں کے خطرے کا مقابلہ صرف قومی اتحاد اور فوج اور مقاومت کے افراد کی مدد کرنے اور ان کی حمایت کرنے سے ہی ممکن ہے۔ حسن فضل اللہ نے کہ جو لبنان کی پارلیمنٹ میں مقاومت کے وفاداروں کا نمایندہ ہے کا کہنا ہے کہ وہ تکفیری جو لبنان کی سرحدوں پر سرگرم عمل ہیں وہ اس ملک کے لیے اصلی خطرہ شمار ہوتے ہیں۔ ان کے بقول مقاومت نے جنوب اور پورے لبنان کے لیے حمایت کا ایک دائرہ تشکیل دیا ہے، اور وہ آج دو محاذوں پر دو دشمنوں کے خلاف نبرد آزما ہے ایک اسرائیلی حکومت اور دوسرے تکفیری۔ صہیونی حکومت کے مقابلے میں لبنان کی حمایت کا یہ سائباں فوج ملت اور مقاومت کے ہمہ جانبہ تعاون سے ہی ممکن ہے، لبنان کی تاک میں بیٹھے دشمن سے ایک لمحے کے لیے بھی غافل نہیں رہنا چاہیے، البتہ اب صہیونی حکومت کی جرائت نہیں ہے کہ وہ اتنی آسانی سے لبنان میں کوئی حرکت کرے اس لیے کہ اس نے ۶۰۰۲ میں اور اس سے پہلے ۰۰۰۲ میں شکست کا تلخ ذائقہ چکھا ہے۔ اسرائیلی دشمن یہ سمجھتا ہے کہ مقاومت کے داعش کے تکفیریوں کے ساتھ برسرپیکار ہونے کے باوجود اس حکومت کے خطرے کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اس لیے کہ مقاومت کے جنگ جو ہر وقت تیار ہیں فضل اللہ کے بقول تکفیریوں کا خطرہ بھی صہیونی حکومت سے کم نہیں ہے، یہ دونوں ایک ہی مقصد کے پیچھے ہیں اور اس کو اسرائیلی تکفیری مشترکہ منصوبہ نام دیا جا سکتا ہے اس لیے کہ دونوں لبنان، اسلامی سماج، اور اس میں سب سے اوپر فلسطین کے مسئلے کے لیے خطرہ ہیں لبنان کی پارلیمنٹ کے ایک رکن "قاسم ہاشم" کا بھی یہی کہنا ہے سبھی خطرے کی زد پر ہیں اور دہشت گردی کا مقابلہ کرنا قومی ذمہ داری ہے۔ تحریک الامہ نے تاکید کی ہے کہ جو کچھ مقاومت کر رہی ہے اس کا مقصد لبنان اور لبنانیوں سے خطرے کو دفع کرنا ہے۔ اس تحریک نے تصریح کی ہے کہ ملت فوج اور مقاومت کے درمیان اتحاد اور یکجہتی نے اپنے موثر اور کارآمد ہونے کو ثابت کر دیا ہے کہ ایسے ہی دہشت گردی اور صہیونزم کا مقابلہ ہو سکتا ہے فوج اور ملت اور مقاومت کی یہ تکون ہی ملک کی حفاظت کی سپر ہے اور کسی بھی حملہ آور کو کہ جس کا مقصد لبنان کے شہروں یا دیہاتوں پر حملہ کرنے کا قصد ہو اسے یہ شکست دے سکتی ہے۔ حزب اللہ کی ایگزیکیوٹیو کمیٹی کے نایب صدر "شیخ نبیل قاووق" نے بھی اپنے عقیدے کا اظہار کیا ہے کہ اسرائیل نے مقاومت کو کمزور کرنے کے لیے تکفیری دہشت گردی کا سہارا لیا ہے اور اس سے ہی امید لگائی ہے لیکن مقاومتی تحریک تکفیریوں کی تجاوز گری کا مقابلہ کرے گی اور اس پر فتح حاصل کرے گی۔ ۵۲ مئی ۰۰۰۲ کے انقلاب کے ۵۱ سال بعد مقاومتی تحریک کی بہترین تعریف مقاومت کے رہبر سید حسن نصر اللہ نے کی ہے، ان کا کہنا ہے کہ مقاومت تیاری میں سب سے اونچی سطح پر اور دشمن کے خلاف جنگ کے میدانوں میں بہترین انداز میں موجود ہے۔ مقاومت کے جنگ جو مکمل طور پر ہوشیار ہیں اور تکفیریوں کے ساتھ بھرپور جنگ کے باوجود ایک لمحے کیلیے بھی امت اسلام کے اصلی دشمن اسرائیل سے غافل نہیں ہیں۔ جب سید حسن نصر اللہ خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ مقاومت آج ہتھیاروں کی طاقت اور تشکیلات کے اعتبار سے بہت طاقتور ہے اور مقاومت کے سرباز پورے عشق اور ولولے کے ساتھ جنگ کے میدانوں میں موجود ہیں تو اس سے لبنان اور علاقے کی ملتوں کا دل مطمئن ہو جاتا ہے حزب اللہ کی رہبری میں لبنان کی مقاومت کا عظیم تجربہ دوسرے ملکوں جیسے عراق، شام اور آج یمن میں منتقل ہوا ہے۔ "قلمون" کی اور شام کے دیگر علاقوں کی اور لبنان کے علاقوں کی جنگ نے ثابت کر دیا ہے کہ مقاومت طاقت اور قدرت کے اوج پر ہے کہ جس کا بے بدیل نمونہ حزب اللہ ہے، وہ مقاومت کہ جس کی سب سے اہم خصوصیت شہادت طلبی، ایثار اور فداکاری کا جذبہ اور قلبی عقیدہ ہے کہ اس کی جنگیں حق پر ہیں۔ ۵۲ مئی سال ۰۰۰۲ میں صہیونی حکومت کے ۲۲ سال کے قبضے سے لبنان کی سرحدی پٹی کو آزاد کروانا ایک ناقابل فراموش کامیابی ہے جس کو مسلمان اور علاقے کی آزادی پسند قومیں ہرگز نہیں بھلا سکتیں۔ سال ۰۰۰۲ کی کامیابی لبنان اور فلسطین میں غاصبوں کے خلاف بعد کی کامیابیوں کا مقدمہ تھی کہ جس کا اوج ۶۰۰۲ کی گرمیوں کی ۳۳ روزہ جنگ میں دیکھنے کو ملا کہ جس میں اسرائیل کی فوج کے ناقابل شکست ہونے کا بھرم ہمیشہ کے لیے ٹوٹ گیا، سید حسن نصر اللہ کے بقول "حزب اللہ" کی کامیابیوں نے ثابت کر دیا کہ اسرائیل کو شکست دی جا سکتی ہے اور وہ مکڑی کے جال سے بھی زیادہ کمزور ہے۔

(جاری)

PRINTER:WASEEM RAJA,PUBLISHER:WASEEM RAJA,OWNER:WASEEM RAJA,EDITOR:WASEEM RAJA,PRINTED AT:KHIDMAT OFFEST,THE BUND
SRINAGAR.PUBLISHED FROM:-Maisuma Bazar, Gaw Kadal Srinagar. TITLE CODE:JKBIL00305. Cell:-+91-9419001884,+91-8494001884

FIGHTING ISIL A RELIGIOUS DUTY: IRAQI SUNNI CLERIC

BAGHDAD: Sheikh Khalid al-Mala, head of Iraq's Sunni Scholars Assembly, said ISIL is a Takfiri group and it is the duty of every Muslim to prevent the growth of the group, Itijahpress website reported."FightingDaesh (ISIL) in every part of the earth is a sacred religious duty," he reiterated.

The Islamic State of Iraq and the Levant (ISIL, ISIS or IS) is a militant group in Iraq and Syria believed to be supported by the West and some regional Arab countries.

It claims as an independent state the territory of Iraq and Syria, with implied future claims intended over more of the Levant, including Lebanon, occupied Palestine, Jordan, Cyprus, and Southern Turkey.The extremist group, which controls parts of Syria's northern territory, sent its fighters into neighboring Iraq in June, quickly seizing swaths of land straddling the border between the two countries.

Former Panama VP arrested in corruption probe

The former vice president of Panama, Felipe Virzi, has been arrested on charges of money laundering in an ongoing investigation.Virzi allegedly reaped millions of dollars for illegally assisting a company to win a government contract.He was the vice president of Panama from 1994 to 1999, spending a total of five years in public office in the Central American country.Virzi was the business partner of ex-president Ricardo Martinelli, who himself in being investigated by authorities on similar charges.Anti-corruption prosecutors, who were investigating the case, ordered Virzi's arrest on Wednesday.

Investigators claim that Virzi received a USD 10-million payment from an Ecuadoran company for helping it win an irrigation system contract. He was reportedly no longer vice president at the time of the alleged payment.After receiving the funds, prosecutors said,Virzi distributed the money among various private and business accounts linked to Martinelli."They say it is money laundering. But there was no money laundering, even if you accept the premise on which the accusations are based," Virzi's lawyer, Jose Maria Castillo, told reporters.Former Panamanian President Ricardo Martinelli attending the World Economic Forum in Davos, Switzerland, on January 22, 2014 ©AFPAccording to prosecutors, the government paid the company more than USD 37 million while the former VP was acting as a middle man.Virzi's arrest came after similar arrests of several former ministers and close associates of Martinelli, who was president of Panama from 2009 to 2014. The 63-year-old Martinelli is also under investigation by Panama's Supreme Court on allegations that he inflated contracts through community programs during his tenure in office. Earlier this year, Martinelli said the corruption charges against him were an attempt by current President Juan Carlos Varela to defame him.In February, Martinelli left Panama after the charges against him were revealed by authorities.

Iraqi army destroyed two bomb factories of ISIL

BAGHDAD: The Iraqi army has destroyed two bomb-making factories used by ISIL Takfiri militants in the country's western Anbar province.According to the Iraqi Defense Ministry, the factories targeted by Iraqi warplanes were located in the city of Hiit. The Iraqi airstrikes also killed dozens of militants operating in Anbar.This comes as Iraqi forces, backed by Popular Mobilization Forces, have been fighting to retake Anbar's provincial capital city of Ramadi from ISIL terrorists.Separately in Salahuddin Province, located north of the capital Baghdad, Iraqi forces managed to secure roads leading to the Baiji oil refinery where Iraqi joint forces ended an ISIL siege on the refinery last month.

The Iraqi army has recently stepped up its fight against the militants in Anbar and Salahuddin provinces, inflicting heavy losses on the terrorists.Earlier this week, Iraqi volunteer forces seized Saudi-made equipment including electronic bombs, rockets, and some automatic munitions, from the ISIL militants in Anbar, which is the militants' major stronghold.

The northern and western parts of Iraq have been witnessing unrest since ISIL militants started its campaign of terror in early June 2014.Iraq's army has since been joined by Kurdish forces as well as Shia and Sunni volunteers to drive the ISIL terrorists out of the areas they have seized.

HRW urges UN to put Israel on 'List of Shame'

Human Rights Watch (HRW) has urged UN Secretary General Ban Ki-moon to place Israel on the "List of Shame" that includes violators of children's rights. The US-based rights group called on Ban to resist political pressure from Tel Aviv and Washington and add the Israel military to an annual "List of Shame" in reaction to the death of more than 500 Palestinian children and the injury of 3,300 others during the 50-day aggression in Gaza Strip in summer 2014.

The annual "List of Shame" is due to be released next week.

"Secretary-General Ban can strengthen child protection in war by compiling his list based on facts, not political pressure," said Philippe Bolopion, crisis advocacy director at HRW.

On May 27, US senator Lindsey Graham threatened that the US will cut funding to the UN should the world body continue to function in a manner that "marginalizes" Israel.

Israeli forces killed over 2,130 Palestinians including 578 children and wounded more than 11,000 people during the 50-day aggression against Gaza Strip in 2014. An investigation of only 70 Israeli strikes on Gaza last summer showed that more than 70 percent of the 606 Palestinians killed in those strikes were minors, women or elderly.

The Gaza Strip has been under a crippling Israeli blockade since June 2007, which has caused a decline in the standard of living, unprecedented levels of unemployment and unrelenting poverty.

UN slams Boko Haram for child abuse in Cameroon

A senior UN official has criticized Nigeria-based Boko Haram militants for the abuse of more than 1,000 children in neighboring Cameroon.NajatRochdi, the United Nations humanitarian coordinator for Cameroon, said the militants in Nigeria had also used some youngsters as human shields."The system they use is just inhuman," Rochdi told AFP in an interview in Geneva this week.She noted that Boko Haram launched cross-border attacks in July last year, which were initially in the form of hit-and-run strikes to grab food, but soon escalated with the militants burning villages, killing people and kidnapping children.

At the height of their attacks in Cameroon in February, the terrorists deployed children on the frontline, Rochdi said, adding, "To my knowledge, the children were used as human shields ... (and) were aged between eight and 12."She noted that more than 200,000 children in Cameroon were malnourished.She warned that Cameroon risked "becoming a real threat to the stability of the whole region" should sufficient help not be granted by donors. Rochi said multiple humanitarian crises in the country were creating "fertile ground for recruitment for Boko Haram."

Back in February, four nations of the Lake Chad Basin - Chad, Cameroon, Niger and Nigeria - launched a campaign, together with a contingent from Benin, to confront the threat from Boko Haram in the region. Boko Haram, whose name means "Western education is forbidden," has claimed responsibility for a number of deadly shooting attacks and bombings in Nigeria since the beginning of their militancy in 2009, which has so far left more than 13,000 people dead.

Printer: Waseem Raja, Publisher: Waseen Raja, Owner: Waseen Raja, Editor: Waseen Raja, Printed At: Khidmat Offset, The Bund Srinagar, Published from: Maisuma Bazar, Gaw Kadal Srinagar, Title Code: JKBIL00305, Cell: +91-9419001884, +91-8494001884

Supreme Leader in a ceremony marking the passing anniversary of Imam Khomeini (r.a)

US-backed Sunnism and London exported Shiasm are Devil's brothers and are agents of arrogant powers

Tehran: Ayatollah Seyyed Ali Khamenei, Supreme Leader of the Islamic Revolution, addressing a large gathering of faithful Iranians at the mausoleum of the Founder of the Islamic Republic on Thursday, said the Imam Khomeini school of thought was the promising roadmap drawn for the Iranian nation.

Referring to the necessity of dealing with attempts made to portray a wrong image of Imam Khomeini, Ayatollah Khamenei said, "Reviewing the documented principles of the Imam's school of thought is the only way to tackle attempts [aimed at] distorting the personality of that great [leader]; principles like proving the pure Islam and negation of the American Islam, trust in the authenticity of the divine promise and distrust of the arrogant [powers], trust in people's will and power and opposition to governmental centralizations, serious support for the poor and opposition to aristocracy, seriously supporting the world's oppressed and explicit opposition to international bullying [powers], independence and rejection of submission to hegemony, and emphasis on the national unity."

At the beginning of his speech on the 26th anniversary of passing away of Imam Khomeini, the Supreme Leader of the Islamic Revolution referred to the birthday of Imam Mahdi (AS) on the 15th day of the lunar month of Sha'ban, saying that the expected coming of an End-of-Time Savior is a principle agreed upon by all Abrahamic religions.

"All Islamic denominations recognize this savior as a descendent of the last Prophet under the name of Mahdi. For their part, the Shias have solid evidence to prove that the Hazrat Vali-e Asr [Guardian of Time (Imam Mahdi)] is the son of the 11th [Shia] Imam and is blessed with specific characteristics," he added.

Ayatollah Khamenei said inspiring hope is the main feature of belief in the reappearance of Imam Mahdi, adding, "The luminescent flame of this deep-seated and life-saving belief has inspired Shiism with hope in future and motivated it in all periods of darkness and oppression."

The Supreme Leader went on to elucidate the significance of the main topic of his speech, that is, "distortion of the personality of Imam [Khomeini]," saying, "Despite certain efforts to confine him to his time, the great Imam is manifestation of the great and history-making movement of the Iranian nation and naturally distorting his character would inflict heavy damage on the persistence of this drive. Therefore, we should be totally vigilant on this issue."

Ayatollah Khamenei said the "intellectual, political and social" thoughts of Imam Khomeini set the "roadmap" for the Iranian nation to achieve such lofty objectives as justice, progress and authority, emphasizing that "without an accurate and non-distorted knowledge of the Imam, persistence of this roadmap would not be possible."

Referring to the prominent jurisprudential, mystic and philosophical aspects of the late Imam's personality, the Supreme Leader said Imam Khomeini's character was realization of Quranic verses describing genuine combatants of the God's path, who have accomplished their mission of jihad.

Ayatollah Khamenei said, "The high-profile Imam of the Iranian nation overthrew the rotten and wrong regime of hereditary monarchy through a unique development in the history of this land and the Muslim world, and established the first Islamic government since the advent of Islam and wholeheartedly accomplished the mission of Jihad in the path of God."

He said "internal jihad and profound spirituality" are complementary to political, social and intellectual jihad embarked on by the late imam, adding,"The mindset which set the stage for these great developments was based on an ideology relying on monotheism."

The Supreme Leader said a second specification of the Imam Khomeini school of thought was its being up-to-date, adding, "By relying on his cohesive intellectual mindset, the Imam offered solutions to problems that the Iranian society and human societies were suffering from, and the nations realized the value of these solutions and that is why the Imam's school was expanding among nations."

He said liveliness, dynamism and practicality were among other features of Imam Khomeini school of thought, adding, "The Imam was not like some intellectual theorists and ideologues who utter attractive words within their circles, which are not effective in practice. "

The Supreme Leader said creating motivation, dynamism and hope among the Iranian nation are auspicious outcomes of following the Imam and his school of thought, adding, "The great Iranian nation is still largely distant from realizing its objectives, but the important point is that the nation and its youths continue this illuminated path with hearts filled with motivation and determination and hope."

He added that correct continuation of this enthusiasm-inspiring path depends on correct and precise knowledge of the Imam and the principles of his school of thought. "Distorting the Imam would be [tantamount to] distorting his path and making efforts to divert the Iranian nation off the right path. In case the Imam's path is lost or forgotten or, God forbid, intentionally ignored, the Iranian nation will be slapped in the face."

Stressing that the global arrogance and bullying powers continue to rivet their covetous eye on Iran as a great, rich and important country in the region, Ayatollah Khamenei said, "Deceitful powerful [governments] in the world will not abandon their insatiable greed unless the Iranian nation becomes so advanced and powerful to dash their hopes."

Noting that the path for the progress and strength of the Iranian nation depends on moving within the framework of the principles and fundamentals of the Imam's school of thought, the Leader said, "Having these issues in mind, the threat of distorting theVENERABLE Imam becomes important and should serve as a serious warning for officials, ideologues of the revolution, old disciples of the Imam, followers of the Imam, and all the youths and pundits and academics and seminarians.

The Supreme Leader said the issue of distortion of the personality of the late Imam dates back to the beginning of the Islamic Revolution, adding, "Since the beginning of the revolution and during the late Imam's lifetime, the enemy was making efforts to introduce him in global propaganda as a puritanical and harsh and inflexible and unmerciful revolutionary."

"The venerable Imam showed a firm and unflinching personality against arrogant powers, but at the same time, he was a manifestation of affection and kindness, and compassion and infatuation before God and human beings, particularly the poor," he said.

Referring to distortion of the personality of the late Imam, the Supreme Leader said, "During the late Imam's lifetime, some used to attribute whatever they liked to the Imam while their words had nothing to do with his personality."

"After the demise of the Imam, the same trend continued to the extent that some have described the Imam as a liberal-minded man with no constraints in his political, intellectual and cultural behaviors, while this attitude is totally wrong and unrealistic," said the Supreme Leader.

Ayatollah Khamenei said the only way to get correct and precise knowledge about the personality of the late Imam is to review the principles and fundaments of his school of thought, adding, "If the personality of the Imam is not known through this method, some may introduce the Imam based on their own intellectual tastes."

Stressing that the popularity of the Imam is lasting among people and that the enemy has failed to undermine this popularity, Ayatollah Khamenei said, "To that effect, the issue of distortion of the influential personality of the Imam in people's minds is a big threat which can be staved off by reexamining the intellectual principles and fundaments of the Imam."

The Supreme Leader said the intellectual principles and fundaments of the late Imam stem from his remarks during 15 years of the Islamic movement and 10 years after the victory of the Islamic Revolution, adding, "If these principles are placed together, the image of the real personality of Imam Khomeini will take shape."

Before elucidating seven items of the intellectual principles and fundaments of Imam Khomeini, Ayatollah Khamenei highlighted several points about the Imam as follows:

These principles have been repeatedly mentioned in the Imam's remarks and are among the Imam's keywords.

These principles should not be hand-picked and expressed selectively.

The Imam's principles are not limited to these seven points and experts can extract other principles from the Imam's school of thought within the defined framework.

Ayatollah Khamenei then highlighted the seven principles of the late Imam's school of thought, saying, "Substantiation of the pure Mohammedan Islam and negation of the American-style Islam" is one of these principles and the Imam always put pure Islam against American-style Islam.

In elucidating the nature of the American-style Islam, the Supreme Leader touched on its two branches, i.e. secular Islam and petrified Islam, saying, "The Imam always drew a parallel between those who favored separation of the society and social behaviors of humans from the religion, and those who had a view of religion, which was backward and rigid and incomprehensible for new thinkers."

Noting that both branches of the American-style Islam have always been supported by bullying powers and the US, Ayatollah Khamenei said, "Also today, the deviant current of Daesh (ISIL) and al-Qaeda as well as outwardly Islamic currents, which are [in fact] unfamiliar with Islamic jurisprudence and Sharia, are backed by the US and Israel."

"In the Imam's view, pure Islam is based on the Book and tradition, which is achieved through an illuminated viewpoint and in accordance with conditions of time and place, recognition of the potential needs of Islamic societies and human beings, and by taking into consideration the methods used by enemies and through scientific methods established in seminaries," he said.

"In the Imam's school of thought, the Islam [promoted] by courtier clerics and Daesh-style Islam, on the one hand, and an Islam indifferent to the crimes [committed] by the Zionist regime and the US and [an Islam] relying on big powers, on the other hand, both reach the same point, and both are rejected," he said. "He who claims to be following the Imam should distance himself from [both] rigid-minded and secular Islam," Ayatollah Khamenei added.

The Supreme Leader said "reliance on divine assistance and trust in the authenticity of the divine promise versus distrust of global arrogant and bullying powers" is the second principle in Imam's school of thought, adding, "The venerable Imam always believed in divine promise and its authenticity and, on the contrary, he placed absolutely no trust in the promises of global arrogant powers."

Printer: Waseem Raja, Publisher: Waseen Raja, Owner: Waseen Raja, Editor: Waseen Raja, Printed At: Khidmat Offset, The Bund Srinagar, Published from: Maisuma Bazar, Gaw Kadal Srinagar, Title Code: JKBIL00305, Cell: +91-9419001884, +91-8494001884

UK continue supporting Syria militants until Assad is gone:David Cameron

British Prime Minister David Cameron says the UK will continue supporting militants fighting against the Syrian government.

Cameron told the parliament on Wednesday that what he called the "moderate" militants will continue to be trained for their fight against the government of President Bashar al-Assad.Terrorists from the ISIL Takfiri group and other militant factions have caused a crisis in Syria, where they are committing atrocities against the nation.

Cameron, meanwhile, accused the government of supporting terrorists in the region, saying, "In Syria, the situation is far, far worse, but we should still continue, with others, with the plan of training the moderate Syrian opposition and trying to bring about a transition... That is the strategy we should pursue, for however long it takes to succeed." Apart from supporting the militants, the United Kingdom is also part of a US-led coalition that has been engaged in airstrikes purportedly against the ISIL Takfiris in Syria and neighboring Iraq.

We Reject Any Divisions in the Bahrain

Interior Minister to EU Special HR Representative:

EU Special Representative for Human Rights Stavros Lambrinidis, stressing Bahrain's openness and commitment to enforcing the law on all and rejecting any divisions or classification of the components of the Bahraini society.ahraini Interior Minister Sheikh Rashid bin Abdullah Al Khalifa stated on Thursday, May 28, 2015, that his country enforces the law on all, rejecting any divisions or classifications of the components of the Bahraini society, as more talks of the issue of targeting the Shiite majority in the country have been raised.

According to an official statement, Interior Minister Sheikh Rashid bin Abdullah Al Khalifa received the EU Special Representative for Human Rights Stavros Lambrinidis, the EU Special Representative for Human Rights Stavros Lambrinidis, stressing Bahrain's openness and commitment to enforcing the law on all and rejecting any divisions or classification of the components of the Bahraini society. Deutsche Presse-Agentur (DPA) has discussed with the Minister of Information Affairs, Isa Al-Hammadi, the accusations raised against the authorities in his county regarding their arbitrary measures taken against the leaders and activists of the Shiite opposition.

Blocking of Yemen aid is not in step with Islamic teachings:Sunni Cleric of Kurdistan

Sunni cleric in Kurdistan, MamoustaSeyyed Mohammad Hosseini in an exclusive interview with Taqrib News Agency (TNA) condemned Saudi invasion on Yemen, stressing immediate measures should be taken against these attacks.

"Unity and rapprochement among religious denominations an sects was the secret of Muslims' victory," underlined MamoustaSeyyed Mohammad Hosseini stressing those who tarnish this solidarity will damage the standing security of the Islamic society.

"Unfortunately, nowadays , Saudi Arabia teaming up with some other Arabian countries in the region, initiated a catalogue of massacre in Yemen," pointed out MamoustaHosseini adding the country for fulfilling the willful objective of main powers plunge the region to a plagued milieu.

"Any military move against Muslims is condemned and we hope Saudi officials stop bombarding innocent people of Yemen," MamoustaHosseini mentioned.

Sanandaj Sunni cleric voiced hope that Saudi Arabia stop military strikes, letting humanitarian aid enter to Yemen.

Needless to say, Saudi obstruction of aid to Yemen runs counter to international laws and the measure has been condemned by many religious clerics and leaders.

From Front Page

Govt

ban on the sale of Maggi products in the State," the Minister for Consumer Affairs & Public Distribution, ChoudharyZulfkar Ali announced at a press conference here today.

He said the Nestle India, the manufacturers of the Maggi products, has been directed to withdraw all the stocks from the markets of Jammu and Kashmir.

The Minister said that the Consumer Affairs & Public Distribution Department has conveyed these directions to all the concerned through a Government Order issued today.

He said the ban will remain in force for one month "or till the test report of sampling to be conducted by concerned government departments/agencies is received."

The Minister said that five samples of Maggi products have been lifted from Srinagar for testing and sent to Central Testing Laboratory Kolkatta. He said in Jammu 127010 Maggi packets have been seized by the officials of the CA&PD and Legal Metrology Departments. He said samples have been taken from M/S Attar Store, Residency Road Jammu, the main distributor of Maggi products in J&K and sent to Regional Research Laboratory Jammu for testing.

The Minister said that some other states have also banned the sale of Maggi products keeping in view the health and safety of the consumers. (KNS)

Nun

evacuation, emergency oxygen supplies and quick-aid facilities will be taken up with the concerned Ministry.

Calling upon Tourism Department to promote trekking as a major adventure tourism activity, the Chief Minister emphasized upon revival of Zanskar-Panikher, Dachigam-Pahalgam and Sonamarg-Gangabal treks. For this, he urged upon IMF to undertake extensive promotional exercise for which the Department of Tourism will provide necessary support.

The Chief Minister also desired that a Youth Festival, primarily focusing on adventure tourism, may be organized at Srinagar, for which the Tourism Department and IMF will separately work out modalities.

The Chief Minister further emphasized upon training local youth to build their capacities for their engagement in mountaineering and training expeditions. To achieve this, he said mountain recreation and tourism in J&K has to be linked with engagement of rural communities.

President IMF assured the Chief Minister that foreign expeditions to Nun and Kun and other open peaks are being organized. He said for Nun and Kun alone, 16 expeditions have so far been booked this year. He also informed the Chief Minister that IMF and the State Tourism Department will jointly explore the possibility of organizing National Rock Climbing Championship at Srinagar.

The State Tourism Department has an Artificial Rock Climbing Wall at Nowgam.

Hilal

later visited War House Maisuma to express the grief. Condolence messages poured in from various Hurriyat leaders including Hurriyat Chairman, Mirwaiz Umar Farooq, Prof. AbGaniBhat, Javaid Ahmed Mir, ZaffarAkberBhat, ShahidUlIslam ,MannanBukhari and others.

Centre

to act in Jammu against those who stabbed police official and created law and order problem there. If they fail, we will act," he said.

Responding to a question, Singh claimed that according to geological report, AmarnathYatra can be carried throughout the year. "Some people (Separatists) want to politicize this issue. It is a religious issue and it should not be politicized," he added.

Replying to questions from local journalists about reported distribution of relief cheques of Rs 32 and Rs 47 among the flood victims, Dr Singh said that distribution of funds is the responsibility of the State government and the Centre cannot keep an eye on all the minute details related to it. However, he said that it is a matter of concern and will certainly be looked into at the appropriate forum under the newly introduced system of Cooperative Federalism.

Dr Singh said that the biggest achievement of the government so far has been that the reputation of the country at the international level has received a boost. He said that leading countries of the world acknowledge that India is on the way to becoming the next major force at the global level, and this change about the international perception of India has been possible because of the vision of Prime Minister NarendraModi.(CNS)

People

spend the night in praying and seeking forgiveness and blessings from Allah. He asked people to implement the teachings of Quran and Islam and specially stressed upon the youth to follow the footsteps of Prophet Muhammad (SAW) so as to eradicate social evils and bring reforms in the society.

Mirwaiz said the Quran was the complete way of life for mankind and till judgment day Muslims would continue to be guided by the holy book. He said it was distressing to see that Muslims do not follow the teachings of Quran as they should have which has become the main cause of suffering and anguish for them.

While concluding his sermon, Mirwaiz along with thousands of people prayed to Allah for forgiveness from sins, for well being of the Umaah in general and for the Muslims of Jammu and Kashmir in particular. (KNS)

PDP

Sayeed to purchase additional power supply to tide over the crisis especially during Ramzan ,Bhat urged for adequate supply of water, and other supplies during Iftaar and Sehri hours. He said that steps should be taken to ensure proper sanitation and health care during Ramadhan month in and around mosques and other religious places.

Aasiya

Muslims. These terrorists are attacking the honour and chastity of Muslims and the newborn babies are being roasted alive.""But the world community is watching mutely,"

Printer: Waseem Raja, Publisher: Waseen Raja, Owner: Waseen Raja, Editor: Waseen Raja, Printed At: Khidmat Offset, The Bund Srinagar, Published from: Maisuma Bazar, Gaw Kadal Srinagar, Title Code: JKBIL00305, Cell: +91-9419001884, +91-8494001884

WILAYAT TIMES

Vol: 01 | Issue: 02 | Pages: 08 | 08 June 2015 to 14 June 2015 | Rs. 5/-

Govt bans Maggi products in JK

SRINAGAR: Jammu and Kashmir Government today imposed ban on sale of Maggi products in the State following reports of presence of non-permissible contents of LEAD and MSG in these products.

"All the District Magistrates in the State have been asked to impose complete

» See on Page 7

Nun Kun, Kolahoi to be destination points for mountaineering expeditions: Mufti

SRINAGAR: Describing J&K as a mountaineer and trekker's delight, Chief Minister, Mufti Mohammad Sayeed, today said the Government plans to showcase huge wealth of unclimbed peaks it has by making them accessible to mountaineers and adventure lovers from the country and abroad.

To begin with, Nun and Kun peaks in Kargil and Kolahoi, in Pahalgam, will be packaged as destination points for expedition lovers.

The Chief Minister said this in a meeting today with the members of Indian Mountaineering Foundation (IMF), led by its President, Col. H. S. Chauhan.

Director, Tourism, Kashmir, Farooq Ahmad Shah, was also present on the occasion.

During the meeting, the Chief Minister said the Central Government will be approached to classify several peaks as open for mountaineering and trekking purposes to boost adventure sports in the State.

Placing high priority on development of infrastructural facilities for mountaineers, the Chief Minister asked President IMF to highlight unclimbed and technically-challenging peaks in Leh, Kargil, Kashmir and Kishtwar areas, which the international climbers will find exciting.

In order to make mountaineering expeditions safe, the Chief Minister said the issue of allowing helicopter

» See on Page 7

Hilal War bereaved

SRINAGAR: People's Political Party (PPP) Chairman and senior Hurriyat (M) leader, Engineer Hilal Ahmed War lost his new born son today. The neonate, Ibrahim, was born on Wednesday and passed away on Thursday morning. The party leadership and cadre extended heartfelt condolences to the party Chairman in a meeting held at party headquarters.

A party delegation

» See on Page 7

Centre releasing funds as per state demand

JitendraRana asks separatist not to politicize Yatra

Neyaz Elahi

SRINAGAR: Senior BJP leader and Minister in PMO, DrJitendra Singh Rana Thursday claimed that New Delhi has not stopped funds for Jammu and Kashmir Government and it has been releasing the funds for flood victims in phased manner. "There is no dearth of funds. Central Government is releasing what is being demanded by the states. We are releasing funds for the flood victims of state in phased manner. If these funds have not reached to victims then it is worrisome and should be looked into," he said.

The Minister said that the Central Government has released an amount of Rs. 134.30 Crore from the Prime Minister's National Relief Fund till April 2015 for distribution among the flood victims who have lost their kacha or pucca houses. He also said that the first installment of Central Contribution of State Disaster Relief Force for 2015-16, amounting to Rs 114.50 crore was also released in April 2015.

Addressing a press conference in Srinagar to highlight the achievements of Modi led government, Singh said from past one year, Modi led government has made its mark and this government has taken certain initiatives and measures to provide succor to the poor. "Modi is concerned and deeply interested in Jammu and Kashmir and that is why he frequently visited the State. Even during flood fury he arrived here to assess the situation and as a matter of fact, our government will leave no stone unturned in dragging out the people of the state from the miseries. Central Government is committed to help State Government at all fronts," he said.

He also lauded the series of consistent development initiatives taken up under the leadership of PM NarendraModi.

Speaking about the attacks by some Sikhs in Jammu, he said: "Union government doesn't have dual policies. When (Pakistani) flags are waved in Kashmir law takes its own course. Same way, we have given the state government a day

» See on Page 7

People to implement teaching of Qura'n: Mirwaiz

SRINAGAR: Shab-e-Baraat was observed around the world including in Jammu and Kashmir Tuesday night with religious zeal and fervor. The biggest gathering on the eve of Shab-e-Baraat was organized by Anujan-e-Auqaaf at the historic Jamia Masjid Srinagar where thousands of people, including women participated in the nightlong prayers. The prayers were led by Mirwaiz Umar Farooq. Mirwaiz spoke about the significance of Shab-e-Baraat and said it was a divine night when Almighty Allah arranges affairs of the next one year. On Shab-e-Barat, Allah writes the destinies of all his creation for the coming year by taking into account their past deeds.

While reciting Quran, Mirwaiz said the occasion provides opportunity to

» See on Page 7

PDP urges Govt for elaborate arrangements for upcoming month of Ramzan

SRINAGAR: People's Democratic Party (PDP) General Secretary NizamudinBhat has urged the government to make elaborate arrangements for upcoming Holy Month of Ramadhan for which all the allied departments including Public Distribution System (PDS), Public Health Engineering (PHE), Power Development Department (PDD) must be roped in to ensure that people are provided with better amenities.

In a statement, Bhat said that the holy month of Ramzan is about to begin within days for which government must make arrangements for all essential supplies, including LPG, K-Oil, Rice , Sugar etc on all the supply depots.

He said that adequate steps should be taken for sanitation and health care and adequate power supply ensured particularly during Iftaar and Sehri hours so that people would not suffer.

Hailing the move of Chief Minister Mufti Mohammad

» See on Page 7

Aasiya Andrabi concerned over predicament of Muslims in Burma

SRINAGAR: Dukhtaran-e-Milat chairperson SayedaAsiyehAndrabi expressed grief and deep sorrow over the brutality being done to Muslims in Burma and the criminal silence of world community over it.In a statement she said, "Muslims are being maimed and killed world over and the world community has continued to turn a deaf ear to this situation. Height of brutality is that Rohangiya are being tortured by butcher Buddhists only for being

» See on Page 7

Printer: Waseem Raja, Publisher: Waseen Raja, Owner: Waseen Raja, Editor: Waseen Raja, Printed At: Khidmat Offset, The Bund Srinagar, Published from: Maisuma Bazar, Gaw Kadal Srinagar, Title Code: JKBIL00305, Cell: +91-9419001884, +91-8494001884